اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ – بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ وَمَاْوٰہُ النَّارُ

”یقین مانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اسکا ٹھکانا جہنم ہی ہے(۵/۷۲ اَلْمَآئِدَۃ)

الشرك الأكبر و الشرك الأصغر

(باللغة الأوردية)

تالیف **مرزا احتشام الدین احمد**

موبائل نمبر جدہ ۰۵۰۹۳۸۰۷۰۴

Email : mirzaehtesham1950@yahoo.com

مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار ' پرانی حویلی ۔ مسجد ایک خانہ ۔ حیدرآباد ۔ انڈیا

اسم المطبوع ۔ الشرك الأكبر و الشرك الأصغر (باللغة الأوردية)

المؤلف ۔ مرزا احتشام الدین احمد

۷۹ ص، ۲۱ × ۱٤ سم

نام کتاب	شرک اکبر و شرک اصغر
نام مؤلف	مرزا احتشام الدین احمد
طبع	بار سوم اپریل ۲۰۱۲ء بمطابق جمادی الاوّل ۱۴۳۳ ہجری

رابطہ کے لیے مرکز الأثر الاسلامی

چھتہ بازار، پرانی حویلی ۔ مسجد ایک خانہ ۔ حیدرآباد ۔ انڈیا

Email : mirzaehtesham1950@yahoo.com

شرک - فہرست مضامین

(۲) اللہ تعالیٰ کی صفات میں شرک (شرک فی الصفات) ۱۶

(۳) عبادات میں شرک (شرک فی العبادۃ) ۲۳

(۴) حقوق و اختیارات میں شرک ۲۹

(۵) اللہ تعالیٰ کی ربوبیت میں شرک

(٦) اللہ کی الوہیت میں شرک

(2) شرک اصغر (شرک خفی) یا (چھوٹا شرک) ۴۲

(3) شرک کے نقصانات ۴۳

- مشرک اور انکے خیالی شریک الگ الگ ہوجائیں گے (تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتفرَّقُوْنَ) ۵۰
- قیامت کے روز کسی کو بات کرنے کی جرأت نہیں ہوگی (لَايَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا) ۵۰

(4) اللہ تعالیٰ کے احکامات ۵۰

- اللہ کاحکم ہے مشرکوں سے منہ پھیر لو (وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ) ۵۰
- یہودی اورمشرک مومنوں کے دشمن ہیں(عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا) ۵۰
- مشرکین دین کے ٹکڑے ٹکڑے کرلیے ہیں اور فرقے ہوگئے ہیں ۵۱
- اللہ کا حکم ہے کہ اسکے سوا کسی دوسرے کی عبادت مت کرو ۵۱
- اللہ کے سوا دوسرے کی عبادت نہ کوئی نفع دے سکتی اور نہ کوئی نقصان پہنچا سکتی ۵۱
- غیراللہ کو تم معبود نہ بناؤ ' ورنہ تم جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے ۵۱
- جھوٹے اور ناشکرے لوگوں کو اللہ راہ نہیں دکھاتا(اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ ۵۱
كٰذِبٌ كَفَّارٌ) - کیا اللہ بہتر ہے یا وہ انکے ٹھہرائے ہوئے شریک؟ ۵۱
- مومنوں اپنے ایمان کو شرک کی ظلمت سے پراگندہ نہ کرو ۵۲
- اللہ کی عبادت کرو؛ طاغوت (یعنی شیطان)سے بچو (وَاجْتَنِبُوْا الطَّاغُوْت) ۵۲
- اور (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں تم شک نہ کرو ' شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے ۵۲
- ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کانام نہ لیا گیا ۵۲
- اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہوگے(اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ) ۵۳
توہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کردیں گے(نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ)
- تو تم نصیحت کرتے رہو ' اگر نصیحت کرنا مفید ہو ۵۳
- اللہ تعالیٰ عدل کا،بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کاحکم دیتا ۵۳
ہے اور بے حیائی کے کاموں؛ ناشائستہ حرکتوں ' ظلم اور زیادتی سے روکتا ہے
- اے لوگو! صرف اللہ سے محبت کرو ورنہ انجام بہت بُرا ہے ۵۴
- اگر تم نے شیاطین کی اطاعت کی تو تم مشرک ہوجاؤ گے ۵۴

(7) شرک سے بچنے کی گیارہ (۱۱)دعائیں ۶۹ تا ۷۲

عرض مؤلف

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ – بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ–

الحمد لله رب العالمین وسلام علی المرسلین والصلاۃ والسلام علٰی خاتم النبیین نبینا محمد وآلہ اجمعین !

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ٩٨ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ٩٩ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ (١٠٠–٩٨ / ١٦ سُوْرَةُ النَّحْلِ) ''قرآن پڑھنے کے وقت راندے ہوئے (مردوٗد)شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو 'ایمان والوں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھنے والوں پر اس کازور مطلقاً نہیں چلتا ' ہاں اس کا غلبہ ان پر تو یقیناً ہے جو اسی سے رفاقت کریں اور اسے اللہ کا شریک ٹھہرائیں '' شرک اتنا عظیم گناہ ہے کہ اللہ شرک کو معاف نہیں کرتا اسکے سوا دوسرے گناہ جس قدر ہوں جس کے لیے چاہے معاف کردیتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ (٤٨/ ٤ النِّسَآءِ) ''یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا ' اور اسکے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے'' فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (٧٤/ ١٦ النَّحْلِ) ''پس اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں مت بناؤ ' اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے'' مشرکین اللہ تعالیٰ کے لیے مثال دیتے ہیں کہ بادشاہ سے ملنا ہوتو کوئی براہ راست بادشاہ سے نہیں مل سکتا ' اسے پہلے بادشاہ کے وزیر سے رابطہ کرنا پڑتا ہے وغیرہ وغیرہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم اللہ کے لیے اس قسم کی مثالیں مت قیاس کروٗ اس لیے کہ وہ واحد ہے اسکی کوئی مثال نہیں وہ حاضر وناظر ہے ' (حاضر یعنی موجود) (ناظر یعنی دیکھنے والا) یہ حاضروناظر (اَلشَّهِيْدُ ' اَلْبَصِيْرُ) کی صفتیں اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں اگر کسی غیراللہ کے لیے یہ صفتیں کہیں گے یا غیر اللہ کی طرف منسوب کریں گے تو یہ شرک ہوگا ' غیر اللہ چاہے انبیاء ہوں یا شھدا ہوں یا اولیاء ہوں' مردے اور زندے برابر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے نبی ﷺ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے۔ یااللہ یا رب العالمین! میرے اور میرے والدین کے سارے گناہ معاف فرما آمین

مرزا احتشام الدین احمد

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-

شرک

شرک کسے کہتے ہیں ؟ شرک کی تعریف کیا ہے

شرک توحید کی ضد ہے - شرک سے مراد اللہ تعالیٰ کی ذات 'صفات' عبادات' حقوق و اختیارا ت ' اللہ تعالیٰ کی ربوبیت و الوہیت میں کسی غیر کو اللہ تعالیٰ کا شریک (حصہ دار) یا ہمسر(برابری والا) قرار دینا یا سمجھنا یا کسی کو اللہ کے ساتھ شمارکرنا یا شامل کرنا یا غیر اللہ کی تعظیم وعزت کرے جیسے اللہ کی تعظیم وتکریم کی جاتی ہے ' یا کسی غیر اللہ کی محبت میں غلو کرنا ' غیر اللہ کی عبادت اس لیے کرنا کے اللہ کا قرب حاصل ہو 'یہ سب شرک کی تعریف میں آتا ہے 'کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی ذات 'صفات' عبادات' حقوق و اختیارا ت ' ربوبیت و الوہیت میں یکتا اور تنہا ہے

شرک کی کتنی قسمیں ہیں ؟

شرک کی دو قسمیں ہیں (۱) شرک اکبر (۲)شرک اصغر یا شرک خفی

شرک اکبر کسی کو اللہ کے برابر سمجھے یا اسکے بالمقابل جانے صرف اس پر موقوف نہیں ہےبلکہ شرک اکبر یہ ہوتا ہےکہ جو چیزیں اللہ نے اپنے واسطے اپنی ذات عالی کے لیے خاص کیں ہیں انسان کسی اور ہستی کو بھی یہ سارے کے سارے اختیارات وعبادات کا مستحق سمجھے مثلاً دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا' یا غیر اللہ سے دعا کرنا ' غیراللہ یا مردوں یا غائب زندوں کوپکارنا ' غیر اللہ کے آگے سجدہ کرنا ' ذبیحہ کرنا (قربانی کرنا)' نذرو نیاز کرنا ' مثلاً آج کل لوگ پیروں (مرشدوں) ' پیغمبروں کو ' اماموں کو 'شہیدوں کو ' پریوں کو مشکل کے وقت پکارتے ہیں ' ان سے مرادیں مانگتے ہیں ' انکی منتیں کرتے ہیں 'اور حاجت پوری ہونے کےلیے انکی نذرونیاز کرتے ہیں ' اور بلا کو ٹلنے کےلیے یا مصیبت دور ہونے کےلیے ان سے مدد مانگتے ہیں یا یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پیارے بندے تھے اللہ انکی سنتا ہے یا ان کے واسطے سے مانگنے پر اللہ

سنتا ہے یہ سب شرک اکبر ہے یا یوں کہتے ہیں اللہ تو سب سے بڑا ہے لیکن یہ فوت شدہ بزرگ اللہ کے نائب ہیں یہ بھی شرک ہے ' اگر کسی کا نام مثلاً عبدالنبی (یعنی نبی کا بندہ) عبد الرسول ہوتو یہ بھی شرک ہے اسے چاہئے کہ اپنا نام فوراً بدل ڈالے اور دوسرا اچھا نام رکھ لے ۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی ذات میں شرک (شرک فی الذات) یہ ہے کہ کسی کو اللہ کا بیٹا کہنا یا بیٹیاں کہنا' " لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ "(٤٢/١١ سُوْرَةُ الشُّوریٰ) '' اس جیسی کوئی چیز نہیں'' کسی کو اللہ کا سایہ سمجھنا 'انسان کو اللہ کا جز ' اللہ کا نور سمجھنا

(۲) اللہ تعالیٰ کی صفات میں شرک (شرک فی الصفات) یہ ہے کہ یہ سمجھنا یا اعتقاد رکھنا کہ فلاں بزرگ ولی یا فوت شدہ بھی سب جانتا یا غیب جانتا ہے' فلاں نجومی غیب بتا سکتا ہے ' قسمت بتا سکتا ہے' یا قیامت فلاں واقعہ کے فوراً بعد ہوگی' جس کسی نے جھوٹے معبودوں کی عبادت کی یا ان پر یقین رکھا وہ طاغوت ہے ' ہمارے فوت شدہ بزرگ سب سنتے ہیں ' سب دیکھ رہے ہیں یا باخبر ہیں ' یا رسول یا کوئی بزرگ ہماری محفل میں حاضر ہوتے ہیں کسی فوت شدہ کو حاضر و ناظر جاننا یہ سب شرک اکبر ہے

(۳) عبادات میں شرک(شرک فی العبادۃ) - سب سے پہلے یہ سمجھ لیجئے کہ عبادات کیا ہیں (دعا' نماز سجدہ ' روزہ ' حج قربانی نذر ونیاز وغیرہ) عبادات میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ سے دعا کرنا'(مردوں سے یا فوت شدہ لوگوں سے دعا کرنا ان سے فریاد کرنا) قربانی ' نذر و نیاز کرنا ' غیر اللہ کے لیے ذبح کرنا ' غیر اللہ کے آگے سجدے کرنا ' کسی قبر کا طواف کرنا جیسے خانہ کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا الشَّيْطٰنَ(٦٠/٣٦ سُوْرَةُ يٰسٓ)''اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے قول وقرار نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ''

(۴) حقوق و اختیارات میں شرک- صرف اللہ تعالیٰ ہی کو سارے کا سارا اختیار ہے اللہ تعالیٰ قادر ہے ' کسی کو نفع یا نقصان دے ' مشکلیں اور مصائب دور کرے' بیماری دور کرے شفاء دے ' اللہ کے ان مخصوص اختیارات میں کسی غیراللہ کو بھی اگر مان لیا جائے کہ فلاں ہستی یا فوت شدہ بزرگ کو بھی کائنات میں تصرف حاصل ہے 'فلاں کو بھی اختیار ہے کہ ہماری حاجت

پوری کرسکتا ہے (حاجت روا ہے)، ہماری بگڑی بنا سکتا ہے ہماری دستگیری کر سکتا ہے ہمارا غوث ہے، ہمارا مشکل کشا ہے، یہ سب شرک اکبر ہے

(۵) اللہ تعالیٰ کی **ربوبیت** میں شرک یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو بھی خالق، مالک، رازق سمجھنا ' مثلاً یہ بزرگ بھی اولاد دے سکتا ہے، یہ قبر والا روزی روٹی دے سکتا ہےاور کچھ کرسکتا ہے ' اس بزرگ سے ڈرو ' ان صاحب قبر سے محبت رکھو ' یہ اللہ کے آگے ہماری سفارش کریں گے، یہ ہمیں اللہ کے قریب کردیں گے ورنہ ہماری رسائی یا پہنچ اللہ تک کیسے ہوسکتی ہے ' کسی فوت شدہ شخص کو اللہ کا وسیلہ سمجھنا۔

(۶) اللہ تعالیٰ کی **الوہیت** میں شرک یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو بھی الہٰ ماننا ' (الہٰ واحد صرف اللہ ہے) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ (۱۷/۲۲ الْاِسْرَا) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا

(1) شرک اکبر کے دلائل قرآن وحدیث کے ذریعہ

(۱) اللہ تعالیٰ کی ذات میں شرک (شرک فی الذات)

یہ شرک اکبر ہے اللہ اپنی ذات میں یکتا اور تنہا ہے اسکا کوئی حصہ یا جز نہیں ' نہ اسکے کوئی بیٹے ہیں نہ بیٹیاں ہیں نہ بیوی نہ باپ نہ ماں ' نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ' اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے ' حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے " انسان مجھے گالی دیتا ہے یعنی میرے لیے اولاد ثابت کرتا ہے ' حالانکہ میں ایک ہوں بے نیاز ہوں ' میں نے کسی کو جنا ہے نہ میں کسی سے پیدا ہوا ہوں اور نہ کوئی میرا ہمسر ہے "(بخاری) اسکی دلیل قرآن کے ذریعہ

(۱) اللہ اپنی ذات میں **یکتا اور تنہا** ہے

- اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ط (۴/۱۷۱ اَلْنِسَاء) "حقیقتاً اللہ عبادت کے لائق تو صرف ایک ہی ہے"

- قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (۱۱۲/۱ اَلْاِخْلَاص) " آپ کہدیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے"

(۲) **اللہ کا کوئی حصہ یا جز نہیں**' یقیناً انسان صریح (کھلم کھلا) ناشکرا (احسان فراموش) ہے

وَجَعَلُوْا لَهُ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ (۱۵/۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُف)

" اور انہوں نے اللہ کے بعض بندوں کو اسکا جز بنا ڈالا 'یقیناً انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے"

(۳) **کائنات کی کوئی چیز اسکے مثل (اسکے مشابہ) نہیں**' وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (۱۱/۴۲ اَلشُّوریٰ) " اس جیسی کوئی چیز نہیں"

(۴) **اللہ تعالیٰ کا کوئی ہمسر ' برابری والا نہیں ہے**' وہ بے نیاز ہے

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴-۱/۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص) " آپ کہدیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے' اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے' نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ' اورنہ کوئی اسکا ہمسر ہے "

(۵) **کیسے ہوسکتی ہے اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد ؟ حالانکہ نہیں ہے اسکی کوئی بیوی**

– سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۱۰۰ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۰۱ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (۱۰۲-۱۰۰/۶ سُوْرَةُ الْاَنْعَام) "وہ (اللہ) پاک اور برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ' وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے' اللہ تعالیٰ کی اولاد کہاں ہوسکتی ہے حالانکہ اسکے کوئی بیوی تو ہے نہیں ' اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے' (۱۰۱) یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب ! اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ' ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے ' تو تم اسکی عبادت کرو' اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے '

– مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (۹۱/۲۳ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ)

" نہ تو اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اسکے ساتھ اور کوئی معبود ہے ورنہ ہر معبود اپنی مخلوق کو لیے لیے پھرتا اور ہر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا - جو اوصاف یہ بتلاتے ہیں ان سے اللہ پاک (اور بے نیاز) ہے "

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا (۱۷/۱۱۱ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل)

" اور کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کےلیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے ' نہ اپنی بادشاہت میں کسی کو شریک وساجھی رکھتا ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسے کسی حمایتی کی ضرورت ہو اور تُو اسکی پوری پوری بڑائی بیان کرتا رہ "

اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا (۲۵/۲ سُوْرَةُ الْفُرْقَان)

"اسی اللہ کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی ' اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا ' نہ اس کی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے اور ہر چیز کو اس نے پیدا کرکے ایک مناسب اندازہ ٹھہرادیا ہے "

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ یَّکُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ (۴/۱۷۱ سُوْرَةُ الْنِسَآء) "اور وہ اس سے پاک ہے اسکی اولاد ہو "

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ (۱۱۲/۳ سُوْرَةُ الْاِخْلَاص) " نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا "

(۲) اللہ تعالیٰ کی صفات میں شرک (شرک فی الصفات)

یہ شرک اکبر ہے 'اللہ تعالیٰ کی صفات میں شرک یہ ہے کہ یہ سمجھنا یا اعتقاد رکھنا کہ فلاں بزرگ ولی یا فوت شدہ بھی سب جانتا یا غیب جانتا ہے' فلاں نجومی غیب بتا سکتا ہے ' قسمت بتا سکتا ہے' یا قیامت فلاں واقعہ کے فوراً بعد ہوگی' ہمارے فوت شدہ بزرگ سب سنتے ہیں ' سب دیکھ رہے ہیں یا باخبر ہیں ' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کوئی بزرگ ہماری محفل میں حاضر ہوتے ہیں

کسی فوت شدہ کو حاضر و ناظر جاننا یہ سب شرک اکبر ہے' انتقال ہونے کے بعد کوئی اس دنیا میں واپس آہی نہیں سکتا کیونکہ **زندے اور مردے برابر نہیں ہیں**-وَمَا يَسْتَوِیْ الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ط (۳۵/۲۲ سورۃ فاطر) " اور زندے اور مردے برابر نہیں ہوسکتے "

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ اے نبی ﷺ آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے-

اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ (۳۵/۲۲ فاطر)

'' اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے ' اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں''

مزید ایک اور آیت پڑھیئے-

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (۳۰/۵۲ سُوْرَةُ الرُّوْم) " بے شک آپ مردوں کو نہیں سناسکتے ' اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز سناسکتے ہیں ' جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر مڑگئے ہوں ''

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ لا اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ (۲۶/۷۲-۷۳ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ) '' آپ نے (ابراہیم) فرمایا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ سنتے بھی ہیں ؟

(۷۳) یا تمہیں نفع نقصان بھی پہنچا سکتے ہیں ''

مردے زندوں کی مدد نہیں کرسکتے -

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ

(۷/۱۹۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَاف) ''اور تم جن لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں ''

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ (۱۳/۱۴ سُوْرَةُ الرَّعْد)

'' جو لوگ اوروں کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے''

پانچ چیزوں کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے

﴿ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ (۳۱/۳۴ سُوْرَةُ لُقْمٰن) ''بے شک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے ' وہی بارش نازل فرماتا ہے 'اور ماں کے پیٹ میں جو ہے اسے جانتا ہے - کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا (کچھ) کرے گا ؟ نہ کسی کو یہ معلوم ہے کس زمین میں مرے گا ' (یاد رکھو) اللہ تعالیٰ ہی پورے علم والا اور صحیح خبروں والا ہے ''

﴿ عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:غیب کی پانچ کنجیاں ہیں جنہیں اللہ کے سوااور کوئی نہیں جانتا' کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا 'کسی کو نہیں پتہ کہ ماں کے پیٹ میں کیا ہے(نر یا مادہ)'کسی کو یہ معلوم نہیں کہ اسے موت کب آئے گی'کسی کو نہیں معلوم کہ بارش کب ہوگی 'کسی کو نہیں خبر کہ قیامت کب قائم ہوگی مگر اللہ کے(۶/۲۱۹ بخاری)

غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے -اگر کسی نے غیب کا دعویٰ کیا تو وہ طاغوت ہے

﴿ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ﴾ (۶/۵۹ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ) '' اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں ' (خزانے) ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ کے '' قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ (۶/۵۰ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ) '' آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں ''

﴿ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴾ (۷۲/۲۶ سُوْرَةُ الْجِنِّ)
'' وہ غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ''

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (۲۷/۶۵ سُوْرَةُ النَّمْل)

" کہہ دیجئے کہ آسمانوں والوں میں سے زمین والوں میں سے سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا ' انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ کب اُٹھا کھڑے کئے جائیں گے "

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۲۳/۹۲ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن) "

" وہ غائب حاضر کا جاننے والا ہے اور جو شرک یہ کرتے ہیں اس سے بالاتر ہے "

طاغوت کے معنی -جھوٹے معبودوں (معبودان باطل) کو کہتے ہیں طاغوت کے اور ایک معنی ہیں شیطان کیونکہ معبودان باطل کی پرستش ابلیس مردود ہی کی پیروی ہے - اس لیے شیطان بھی یقیناً طاغوت میں شامل ہے-علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کو بھی طاغوت کہتے ہیں

طاغوت کی پانچ قسمیں- (۱) وہ شخص جس کی عبادت کی جائے (۲) وہ شخص جس نے لوگوں کو اپنی عبادت کی دعوت دے(۳) وہ شخص جس نے شریعت الٰہی کو چھوڑ کر کسی غیر اللہ کو حاکم بنایا (۴) شیطان مردود کو مددگار مانے(۵) وہ شخص جو علم غیب جاننے کا دعوی کرے

ان کے لیے خوشخبری ہے جنہوں نے بتوں کو پوجنے سے پرہیز کیا

- وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى

(۳۹/۱۷ اَلزُّمَر) " اور جن لوگوں نے طاغوت کی عبادت سے پرہیز کیا اور (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ رہے وہ خوشخبری کے مستحق ہیں' میرے بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے "

کوئی مادہ یا مونث جنم دیتی ہے اسکا علم اللہ تعالیٰ کو ہے

وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ

(٤١/٤٧ حٰمٓ اَلسَّجْدَة /فُصِّلَتْ) 'اور جو پھل اپنے شگوفوں(غلافوں) میں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حمل سے ہوتی ہے اور جو بچے وہ جنتی ہے سب کا علم اسے (اللہ کو) ہے "

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط (۱۳/۸)

"مادہ اپنے شکم میں جو کچھ رکھتی ہے اسے اللہ بخوبی جانتا ہے ' اور پیٹ کا گھٹنا بڑھنا بھی ' ہر چیز اس کے پاس اندازے سے ہے "

مسئلہ حاضر و ناظر (حاضر یعنی موجود) (ناظر یعنی دیکھنے والا) عربی زبان میں اَلشَّھِیْدُ کے معنی ہیں حاضر، موجود ' پوری خبر رکھنے والا، با خبر، ہر چیز سے آگاہ ' اَلشَّھِیْدُ کے دوسرے معنی ہیں گواہ، اسی طرح اَلْبَصِیْرُ کے معنی ہیں سب کچھ دیکھنے والا ' اللہ کے پیش نظر ہے، ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، **حاضر کی ضد غائب** ' یہ حاضر و ناظر (اَلشَّھِیْدُ ' اَلْبَصِیْرُ) کی صفتیں اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہیں اگر کسی غیر اللہ کے لیے یہ صفتیں کہیں گے یا غیر اللہ کی طرف منسوب کریں گے تو یہ شرک ہوگا ' غیر اللہ چاہے انبیاء ہوں یا شہدا ہوں یا اولیاء ہوں،

☆ **اللہ تعالیٰ عرش پر جلوہ فرما** ہے وہ اپنے علم محیط کے ساتھ ہر جگہ موجود ہے ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، وہ غائب نہیں ہے بہت قریب ہے ' تمہارے ساتھ ہے، بعض علماء نے حاضر و ناظر سے مراد اللہ تعالیٰ کا علم، بعض نے قدرت وعظمت ،بعض نے بادشاہی مراد لیا ہے لیکن صفات باری تعالیٰ کے بارے میں محدثین اور سلف کا یہ مسلک ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جو صفات جس طرح قرآن و حدیث میں بیان ہوئی ہیں ' ان کی بغیر تاویل اور کیفیت بیان کیے ' ان پر ایمان رکھا جائے

❁ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا (٥٧/٤ اَلْحَدِیْد) '' وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر مستوی ہوگیا ' وہ (خوب) جانتا ہے اس چیز کو زمین میں جائے اور جو اس سے نکلے ' اور جو آسمان سے نیچے آئے اور جو کچھ چڑھ کر اس میں جائے '' ❁ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ (٣٢/٤ اَلسَّجْدَہ) ''اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کردیا، پھر عرش پر قائم ہوا

❁ وَهُوَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ ط وَهُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ (٤٣/٨٤ اَلزُّخْرُف) ' اور وہی آسمانوں میں معبود ہے اور زمین میں معبود ہے، اور وہ بڑی حکمت والا اور پورے علم والا ہے

❁ ءَ اَمِنْتُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ (٦٧/١٦ اَلْمُلْك) کیا تم بےخوف ہو اس سے جو آسمان میں ہے اس بات سے کہ دھنسا دے تم کو زمین میں اوراچانک وہ لرزنے لگے

❁ ءَ اَمِنْتُمْ مَنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا (٦٧/١٧ اَلْمُلْك)

☆ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم

۞ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (٥٧/٤ اَلْحَدِيْدُ)

'' اور جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے ' اور جو تم کررہے ہو اللہ دیکھ رہا ہے ''

۞ يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ (٤/١٠٨ النساء)

''وہ لوگوں سے تو چھپ جاتے ہیں ' (لیکن) اللہ تعالیٰ سے نہیں چھپ سکتے' وہ راتوں کے وقت جب کہ اللہ کی ناپسندیدہ باتوں کے خفیہ مشورے کرتے ہیں اس وقت بھی اللہ ان کے پاس ہوتا ہے ''

☆ اللہ تعالیٰ بہت قریب ہے

۞ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (٢/١٨٦ اَلْبَقَرَہ) ''جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ بے شک میں بہت ہی قریب ہوں''

۞ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ (٣٤/٥٠ سُوْرَةُ سَبَا) '' وہ بڑا ہی سننے والا بہت ہی قریب ہے ''

☆ اللہ تعالیٰ مرنے والے کے بہت زیادہ قریب ہے

۞ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (٥٦/٨٥ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ)

''ہم اس شخص سے بہ نسبت تمہارے بہت زیادہ قریب ہوتے ہیں 'لیکن تم نہیں دیکھ سکتے ''

☆ اللہ تعالیٰ رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہے

۞ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (٥٠/١٦) ''اورہم اسکی رگ جان سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں''

☆ اللہ تعالیٰ کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں '

۞ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (٢/١١٥) ''اورمشرق اورمغرب کا مالک اللہ ہی ہے ' تم جدھر بھی منہ کرو گے ادھر ہی اللہ کا منہ ہے' اللہ تعالیٰ کشادگی اور وسعت والا اور بڑے علم والا ہے ''

۞ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (٢/٢٤٦ '٢٦١ '٢٦٧) ''اور اللہ تعالیٰ کشادگی والا اور علم والا ہے ''

☆ اسکی کرسی کی وسعت زمین آسمان کو گھیر رکھاہے اللہ غائب نہیں ہے

۞ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا (۲/۲۵۵ سُوْرَةُ الْبَقَرَة) ''اسکی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ انکی حفاظت سے نہ تھکتا ہے نہ اکتاتاہے''

۞ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ (۷/۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ)
''پھرہم چونکہ پوری خبر رکھتے ہیں ان کے روبرو بیان کردیں گے - اور ہم کچھ بے خبر نہ تھے ''

☆ بےشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگہبان ہے

۞ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا (۴/۳۳ اَلنِسَآء) ''حقیقتاً اللہ تعالی ہر چیز پر حاضر ہے''

۞ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (۲۲/۱۷ اَلْحَج) '' اللہ تعالی ہر ہر چیز پر گواہ ہے''

۞ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ (۳۴/۴۷ سُوْرَةُ سَبَا) '' وہ ہر چیز سے باخبر(اورمطلع) ہے''

۞ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَىَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (۴/۷۲ سُوْرَةُ النساء) ''پھر اگر تمہیں کوئی نقصان ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا ''

۞ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ (۳۵/۳۱ سُوْرَةُ فَاطِر) ''اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے ''

۞ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ (۳/۱۵ اٰلِ عِمْرٰن) '' سب بندے اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہیں''

۞ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ (۲۷/۸۸ سُوْرَةُ النَّمْل) '' بلا شبہ وہ تمہارےسارے اعمال سے خوب واقف ہے

۞ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۲/۲۳۷ سُوْرَةُ الْبَقَرَة)
''یقیناً اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ''

۞ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۱۱/۱۱۲ سُوْرَةُ هُوْد) ''اللہ تمہارے تمام اعمال کو دیکھنے والا ہے''

۞ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ بَصِيْرٌ (۶۷/۱۹ سُوْرَةُ الْمُلْك) ''بیشک ہر چیز اسکی نگاہ میں ہے''

(۳) عبادات میں شرک (شرک فی العبادۃ)۔

☆ اللہ کا حکم ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو

❁ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوْا الطَّاغُوْتَ (۱۶/۳۶ سُوْرَةُ النَّحْل) " ہم ہر امت میں رسول بھیجا کہ(لوگو!) صرف اللہ کی عبادت کیا کرو ' اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو "

❁ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ ؕ (۱۲/۴۰ سُوْرَةُ یُوْسُفَ)

" اسکا (اللہ کا)فرمان ہے کہ تم اسکے سوائے کسی اور کی عبادت نہ کرو"

❁ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا (۷۲/۱۸ سُوْرَةُ الْجِنِّ)

"اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لئے خاص ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو "

❁ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ (۶/۵۶ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ) " آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کو تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو - آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہوجاؤں گا اور راہ راست پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا "

❁ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (۱/۵ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ)

" ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اورصرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں "

☆ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے ' لوگو! تم اسکی عبادت کرو

❁ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ (۶/۱۰۲ سُوْرَةُ الْاَنْعَام)

" اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ' ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے' تو تم اسکی عبادت کرو"

﴿ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ص وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (١١٤/١٦ سُوْرَةُ النَّحل) " جو کچھ حلال اور پاکیزہ روزی اللہ نے تمہیں دے رکھی ہے ' اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو "

☆ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ کے سوا دوسرے کی عبادت مت کرو ' جو تم کو نہ کوئی نفع دے سکے اور نہ کوئی نقصان پہنچا سکے

﴿ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ج فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (١٠٦/١٠ سُوْرَةُ يُوْنُس) "اور اللہ کو چھوڑکر کسی اور ایسی چیز کی عبادت مت کرنا' جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچا سکے اور نہ کوئی ضرر پہنچا سکے' پھر اگر ایسا کیا تو تم اپنے ظالموں میں سے ہونگ جاؤ گے "

﴿ ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے کہا "تف ہے تم پر" اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی عبادت کرتے ہو ' میں بیزار ہوں ان(بتوں) سے جنکی تم عبادت کرتے ہو

﴿ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ٦٦ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (٦٧٬٦٦/٢١ سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآء)

"اللہ کے خلیل (ابراہیمؑ) نے اسی وقت فرمایا افسوس! کیا تم اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہو جونہ تمہیں کچھ بھی نفع پہنچا سکیں نہ نقصان (٦٦) تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو- کیا تمہیں اتنی سی عقل بھی نہیں "

﴿ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ٨٥ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ (٨٦٬٨٥/٣٧ سُوْرَةُ الصّٰفّٰت) "جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوج رہے ہو ' (٨٥) 'کیا تم اللہ کے سوا گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو '

﴿ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ لا اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ (٢٧-٢٦/٤٣ سُوْرَةُ الزُّخْرُف) "اور جبکہ ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو (٢٦)' بجز اس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے ہدایت بھی کرے گا"

☆ روز محشر (خود ساختہ معبود) مشرکوں کی عبادت سے انکار کردیں گے

﴿ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ج فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۲۸ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ (۲۹ ' ۱۰/۲۸ سُوْرَةُ يُوْنُس)

''اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے وہ شرکا کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ''

☆ یعقوبؑ کا سوال اپنے بیٹوں سے کہ کس کی عبادت کروگے تم میرے بعد؟

ان سب نے کہا' عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی اور تیرے آباؤ اجداد 'ابراہیمؑ ' اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی ' جو الہ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں''

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ لا اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ط قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا صلے وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ(۲/۱۳۳ سُوْرَةُ الْبَقَرَة) '' کیا (حضرت) یعقوب (علیہ السلام) کے انتقال کے وقت تم موجود تھے ؟ جب انہوں نے اپنی اولاد کو کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کروگے؟ عو سب نے جواب دیا کہ آپکے معبود کی اور آپ کے آباواجداد ابراہیم (علیہ السلام) اور اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) کے معبود کی جو معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے ''

☆ مشرک کہتے ہیں کہ نہیں عبادت کرتے ہم ان اولیاء کی ہماری غرض ہے کہ یہ (اولیاء) ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کردیں اور اللہ کے ہاں ہماری سفارش کردیں

- اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰىٓ ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ (۳۹/۳ سُوْرَةُ الزُّمَر)

”خبردار ! اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص عبادت کرنا ہے اور جن لوگوں نے اسکے سوا اولیاء بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم انکی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ(بزرگ) اللہ کی نزدیکی کے مرتبہ تک ہماری رسائی کرادیں، یہ لوگ جس بارے میں اختلاف کررہے ہیں اس کا(سچا) فیصلہ اللہ (خود) کرے گا-جھوٹے اور ناشکرے (لوگوں) کواللہ تعالیٰ راہ نہیں دکھاتا “

۞ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ط(١٠/١٨ سُوْرَةُ يُوْنُس) ”اور یہ لوگ اللہ کےسوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں نہ انکو ضرر پہنچاسکیں نہ نفع پہنچا سکیں ، اور یہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں “

۞ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ج (١٦/٣٥ سُوْرَةُ النَّحْل) ” مشرک لوگوں نے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادے اس کے سوا کسی اور کی عبادت ہی نہ کرتے ، نہ اس کے فرمان کے بغیر کسی چیز کو حرام کرتے - یہی فعل ان سے پہلے کے لوگوں کا رہا- تو رسولوں پر تو صرف کھلم کھلا پیغام کا پہنچا دینا ہے “

☆ سجدہ صرف اللہ ہی کو کرنا چاہیے

۞ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (٣/٤٣ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن) ”اے مریم! تو اپنے رب کی اطاعت کر اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر “

☆ جانور کی قربانی صرف اللہ کے نام کی ہونا چاہیے -

۞ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَالْنَحرْ (١٠٨/٢ اَلْكَوْثَر) ”پس تو اپنے رب کےلیے نماز پڑھ اور قربانی کر ‘

۞ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (٢٢/٣٤ سُوْرَةُ الْحَجِّ)
” اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کے طریقے مقرر فرمائے ہیں تاکہ وہ ان چوپائے جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انہیں دے رکھے ہیں - سمجھ لو کہ تم سب کا معبود برحق صرف ایک ہی ہے تم اسی کے تابع فرمان ہوجاؤ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے“

﴿ وَيَذْكُرُوااسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ج فَكُلُوْ مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ (٢٨ /٢٢ سُوْرَةُ الْحَجِّ)

'' اور ان مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد کریں ان چوپایوں پر جو پالتو ہیں - پس تم آپ بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ- ''

﴿ اَلَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَاللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ لا وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ٣٥ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ صلے فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ج فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوْا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ط كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (٢٢/٣٥ اَلْحَج)

'' انہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے ان کے دل تھرا جاتے ہیں ' انہیں جو برائی پہنچے اس پر صبر کرتے ہیں ' نماز قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ اس میں سے بھی دیتے رہتے ہیں (۳۵) قربانی کے اونٹ ہم نے تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کی نشانیاں مقررکردی ہیں ان میں تمہیں نفع ہے - پس انہیں کھڑا کے ان پر اللہ کا نام لو ' پھر جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں اسے (خود بھی) کھاؤ اور مسکین سوال سے رکنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ ' اسی طرح ہم نے چوپایوں کو تمہارے ماتحت کردیا ہے کہ تم شکر گزاری کرو ''

☆ غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام ہے ' جس نے غیراللہ کے لیے قربانی کی اس پر اللہ کے لعنت ہے '

(١) اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ

(٢/١٧٣ سُوْرَةُ الْبَقَرَة) '' تم پر مردہ اور (بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے ''

﴿ صحیح مسلم میں امیرالمومنین علی بن ابی طالبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ ”جس نے غیراللہ کے لیے قربانی کی اس پر اللہ کے لعنت ہے“

(۲) وَلَا تَاْ كُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ط وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ج وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۶/۱۲۱ سُوْرَةُ الْاَنْعَام) ”اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہواور یہ کام نافرمانی ہے (گناہ اورفسق ہے) اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ڈالتے ہیں تاکہ تم سے لڑیں (جھگڑا کریں ،جدال کریں) ، اگر اطاعت قبول کرلی تم نے انکی تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤگے “

(۳) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ (۵/۳ اَلْمَآئِدَة)

” تم پر حرام کیا گیا ہے مُردار اور خون ، اور خنزیر (بدجانور) کا گوشت، جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو ، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو ، اور جو کسی ضرب سے مرگیا ہو (کسی چوٹ سے مرجائے) ، اور جو اونچی جگہ سے گرکر مرا ہو اور جوسینگ مارنے سے مرا ہو ، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو ، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں ، اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو ، اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعہ فال گیری کرو (قسمت معلوم کرو تم جوئے کے تیروں سے) یہ سب بدترین گناہ ہیں “

☆ نذر صرف اللہ کے لیے ماننی چاہیےاوراسے پوری کرنا ضروری ہے

۞ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا (۷۶/۷ سُوْرَةُ الدَّهْر)

’جو نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی بُرائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے‘ (یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت واطاعت کرتے ہیں ، نذر بھی مانتے ہیں تو صرف اللہ کے لیے)

۞ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۲۲/۲۹ اَلْحَجّ)

” پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں

(۴)حقوق و اختیارات میں شرک

۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی کو سارے کا سارا اختیار ہے اللہ تعالیٰ قادر ہے ' کسی کو نفع یا نقصان دے ' مشکلیں اور مصائب دور کرے ' بیماری دور کرے شفا دے ' اللہ کےان مخصوص اختیارات میں کسی غیراللہ کو بھی اگر مان لیا جائے کہ فلاں ہستی یا فوت شدہ بزرگ کو بھی کائنات میں تصرف حاصل ہے 'فلاں کو بھی اختیار ہےکہ ہماری حاجت پوری کرسکتا ہے ' ہماری بگڑی بنا سکتا ہے ہماری دستگیری کر سکتا ہے ہمارا غوث ہے' یہ سب شرک ہے وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ط مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۲۸/٦۸ سُوْرَةُ القصص)

" اور آپکا رب تو جو چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے(يَخْتَارُ منتخب کرلیتا ہے) ان میں سےکسی کو کوئی اختیارنہیں اللہ ہی کےلیےپاکی ہے وہ بالا تر ہے ہر اس چیز سے کہ لوگ شرک کرتے ہیں " ☆ **اللہ کے سوا تم جس سے اپنی حاجت مانگتے ہو وہ کچھ نہیں پیدا کرسکتے** - وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ (۱٦/۲۰) " اور جن جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ' وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے ' بلکہ وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں "

۞ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۱۹۱ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (۱۹۲ - ۷/۱۹۱ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ)

"کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہو جوکسی چیز کو پیدا نہ کرسکیں اور وہ خود ہی پیدا کیے گئے ہوں (۱۹۱) اوروہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود بھی مدد نہیں کرسکتے "

☆ **اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو آسمانوں اور زمینوں میں انہیں ایک ذرہ کا بھی اختیار نہیں ہے** ۞ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ج لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ (۳٤/۲۲ سُوْرَةُ سَبَا)

" کہہ دیجئے ! کہ اللہ کے سوا جن جن کا تمہیں گمان ہے (سب کو) پکار لو ' نہ ان میں سے کسی کو آسمانوں اور زمینوں میں سے ایک ذرہ کا اختیار ہے نہ انکا ان میں کوئی حصہ ہے نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے "

☆ غیر اللہ تو خود اپنے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے

❁ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ لا اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ج اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (١٦/١٣ سُوْرَةُ الرَّعْدِ) " کہہ دیجئے! کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ کہہ دیجئے! اللہ - کہہ دیجئے ! کیا تم پھر بھی اس کے سوا اوروں کو حمایتی بنا رہے ہو جو خود اپنی جان کے بھی بھلے بُرے کا اختیار نہیں رکھتے -کہہ دیجئے کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوسکتا ہے؟ یا کیا اندھیریاں اور روشنی برابر ہوسکتی ہے کیا جنہیں یہ اللہ کے شریک ٹھہرا رہے ہیں کیا انہوں نے بھی اللہ کی طرح مخلوق پیدا کی ہے کہ انکی نظر میں پیدائش مشتبہ ہوگئی ہو ' کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے (پیدا کرنے والا) وہ اکیلا ہے اور زبردست غالب ہے "

☆ نفع ونقصان کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے -

❁ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ ط وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ج وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ج اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (١٨٨/٧ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ) " آپ فرمادیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے لئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا ' مگر اتنا ہی کہ جتنا اللہ نے چاہا ہو اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کرلیتا اور کوئی نقصان مجھ کو نہ پہنچتا میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں "

☆ (اے نبی ﷺ) **آپ کہہ دیجئے** کہ میں **اپنی ذات** کے لیے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا اللہ کو منظور ہو

﴿ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ (١٠/٤٩ سُوْرَةُ يُوْنُس)

"آپ فرمادیجئے کہ میں اپنی ذات کےلئے تو کسی نفع کا اورکسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا اللہ کو منظور ہو۔"

﴿ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ط وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (٦/١٧ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ)

" اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا دور کرنے والا سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں - اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے "

☆ اللہ تعالیٰ تمہیں **مشکلات سے نکالتا ہے** پھر بھی تم شرک کرتے ہو

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ (٦/٦٤)"آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے بھی،تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو"

☆ یا غوث! کہہ کر **مصیبت کے وقت صرف اللہ ہی کو پکارو**

بے قرار کی دعا کون سنتا ہے اور اسکو قبول کرتا ہے

﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (٢٧/٦٢ النَّمْل) "بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے ' کون قبول کرکے سختی کو دور کردیتا ہے؟ اورتمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے ' کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور معبود ہے ؟ تم بہت کم نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو"

☆ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو تم پکارتے ہو وہ تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتے اور نہ ہی وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں

﴿ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ

(۷/۱۹۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ)

"اور تم جن لوگوں کی اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں"

☆ جنہیں تم اس کے سوا پکار رہے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں

﴿ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ (۳۵/۱۳ سُوْرَةُ فَاطِر)

" جنہیں تم اس کے سوا پکار رہے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں "

☆ اللہ کو پکارنا برحق ہے کسی دوسرے کو پکارنے سے جواب نہیں ملتا

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط (۱۳/۱٤ سُوْرَةُ الرَّعْد)

" جو لوگ اوروں کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے، مگر کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ اس کی منہ میں پڑجائے حالانکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں "

☆ تکلیف دور کرنے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے

﴿ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا (۱۷/۵٦ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْل)

" کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا جنہیں تم معبود سمجھتے رہے ہو انہیں پکارو ، لیکن نہ تو وہ تم سے کسی تکلیف کو دور کرسکتے ہیں اور نہ بدل سکتے ہیں "

﴾ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ٢١ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا (٢٣-٢١/٧٢ سُوْرَةُ الْجِنّ)

”کہدیجئے کہ مجھے تمہارے کسی نقصان نفع کا اختیار نہیں ۲۱ کہہ دیجئے کہ مجھے ہرگز کوئی اللہ سے بچا نہیں سکتا اور ہرگز اس کے سوا کوئی جائے پناہ بھی پا نہیں سکتا ۲۲ البتہ (میرا کام)اللہ کی بات اور اسکے پیغامات (لوگوں) کو پہنچا دینا ہے (اب) جو بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نہ مانے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ایسے لوگ ہمیشہ رہیں گے “

﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ ٣٣ لِیَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ٣٤ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ یَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ یُشْرِكُوْنَ (٣٥-٣٣/٣٠ سُوْرَةُ الرُّوْم) ”لوگوں کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تواپنے رب کی طرف (پوری طرح) رجوع ہوکر دعائیں کرتے ہیں ، پھر جب وہ اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے (۳۳) تاکہ وہ ہر چیز کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی ہے ، اچھا تم فائدہ اٹھالو ابھی ابھی تمہیں معلوم ہوجائے گا (۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اسے بیان کرتی ہے جسے یہ اللہ کے ساتھ کررہے ہیں “

☆ غور کرو ! اللہ کے سوا کوئی حامی و مددگار اور سفارشی نہیں؟

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَالَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ (٤/٣٢ سُوْرَةُ السَّجْدَة) ”اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کو چھ دن میں پیدا کردیا، پھر عرش پر قائم ہوا - تمہارے لیے اسکے سوا کوئی مددگار اور سفارشی نہیں ، کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ؟

☆ پوچھو ! تمہارے شریکوں سے کہ کون حق کی رہنمائی کرسکتا ہے ؟

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ط قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ط اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ج فَمَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (١٠/٣٥ سُوْرَةُ يُوْنُس)

" آپ کہئے کہ تمہارے شرکا میں کوئی ایساہے کہ حق کا راستہ بتاتا ہو؟ آپ کہدیجئے کہ اللہ ہی حق کا راستہ بتاتا ہے- تو پھر آیا جو شخص حق کا راستہ بتاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بغیر بتائے خود ہی راستہ نہ سوجھے؟ پس تم کو کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو "

☆ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے

۞ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ط فَاللّٰهُ هُوَالْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (٤٢/٩ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى)

" کیا ان لوگوں نے اللہ‌تعالیٰ کے سوا اور کارساز بنا لیے ہیں ' (حقیقتاً تو) اللہ تعالیٰ ہی کارساز ہے ' اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا ' اور وہی ہر چیز پر قادر ہے "

۞ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ج وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (٤٢/٣١ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى)

"اور تم ہمیں زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو ' تمہارے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے نہ کوئی کارساز ہے نہ مددگار "

۞ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ صلے وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (٤٢/٦ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى " اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کوا کارساز بنا لیا ہے ' اللہ تعالیٰ ان پر نگران ہے 'اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں "

(۵) اللہ کی ربوبیت میں شرک یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو بھی خالق، مالک ، روزی دینے والا سمجھنا ، مثلاً یہ بزرگ بھی اولاد دے سکتے ہیں، یہ قبر والے روزی روٹی دے سکتے ہیں اور کچھ کرسکتے ہیں ، ان بزرگ سے ڈرو ، ان صاحب قبر سے محبت رکھو ، یہ اللہ کے آگے ہماری سفارش کریں گے، یہ ہمیں اللہ کے قریب کردیں گے ورنہ ہماری رسائی یا پہنچ اللہ تک کیسے ہوسکتی ہے ، کسی فوت شدہ شخص کو اللہ کا وسیلہ سمجھنا

﴿ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهُ صَاحِبَةٌ ط وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۰۱ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ (۱۰۲-۱۰۱/٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ)

’’ وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اللہ تعالیٰ کے اولاد کہاں ہوسکتی ہے حالانکہ اسکے کوئی بیوی توہے نہیں ، اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے، (۱۰۱) یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب ! اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ، ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے ، تو تم اسکی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے ‘‘

﴿ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ ط قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (۱۰/۳٤ سُوْرَةُ يُوْنُس) ’’ آپ یوں کہیئے کہ کیا تمہارے شرکا میں کوئی ایساہے جو پہلی بار بھی پیدا کرے ، پھر دوبارہ بھی پیدا کرے؟ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتاہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا - پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو‘‘

﴿ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ط سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۳۰/٤۰ اَلرُّوْم)

’’ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر روزی دی پھر مار ڈالے گا پھر زندہ کردے گا ، بتاؤ تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کچھ بھی کرسکتا ہو- اللہ تعالیٰ کے لیے پاکی اور برتری ہے ہر اس شریک سے جو یہ مقرر کرتے ہیں‘‘

☆ کائنات کا مالک اللہ ہی ہے کسی اور کو کچھ اختیار نہیں نہ پیدائش میں، نہ ملکیت میں ، نہ تصرف میں -

۞ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ لا اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ج اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (١٣/١٦ الرَّعْد) ”آپ پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے ؟ کہدیجئے! اللہ- کہدیجئے! کیا تم پھر بھی اسکے سوا اوروں کو حمایتی بنارہے ہو جو خود اپنی جان کے بھی بھلے برے کا اختیار نہیں رکھتے -کہدیجئے کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوسکتا ہے؟ یا کیا اندھیریاں اور روشنی برابر ہوسکتی ہے کیا جنہیں یہ اللہ کے شریک ٹھہرارہے ہیں کیا انہوں نے بھی اللہ کی طرح مخلوق پیدا کی ہے جسکی وجہ سے مشتبہ ہوگیاہے تخلیق کا معاملہ ان پر؟ کہدیجئے کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے (پیدا کرنے والا) وہ اکیلا ہے اور زبردست غالب ہے “

۞ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ٥٧ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ٥٨ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (٥٩-٥٧/٥٦ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ) ” ہم ہی نے تم سب کو پیداکیاہے ، پھرتم کیوں باور نہیں کرتے؟ (۵۷) اچھا پھر یہ تو بتاؤ کہ جو منی تم ٹپکاتے ہو-(۵۸) کیا اس کا (انسان) تم بناتے ہو یا پیدا کرنے والے ہم ہی ہیں “

۞ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِیَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ط (١٠/٤ سُوْرَةُ يُوْنُس) ” اللہ نے سچا وعدہ کر رکھا ہے- بے شک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انصاف کے ساتھ جزا دے “

۞ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْیٖ وَيُمِيْتُ ص (٧/١٥٨ الْاَعْرَاف)

’ آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جسکی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں ہے ‘ اسکے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں ‘ وہی زندگی دیتاہے اور وہی موت دیتا ہے ‘‘

☆ بلا شبہ اللہ ہی زندگی اور موت دیتاہے کسی دوسرےکو کوئی اختیار نہیں

﴿ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَالنَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (٤٥/٢٦ سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ) ’’آپ کہدیجئے کہ اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے ‘ پھر وہی تم کو موت دیگا ‘ پھر وہی تم کو قیامت کے دن جمع کریگا ‘ جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ‘‘

﴿ وَهُوَالَّذِىْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ٦٦ (٢٢/ ٦٦ ٦٧ سُوْرَةُ الْحَجّ) ’’اس نے تمہیں زندگی بخشی ‘ پھر وہی تمہیں مارڈالے گا پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا‘ بے شک انسان البتہ ناشکرا ہے ‘‘

﴿ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ج ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ(٢/٢٨ اَلْبَقَرَة) ’’تم اللہ کےساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟ حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا‘ پھرتمہیں مار ڈالے گا ‘ پھر زندہ کرے گا‘ پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے‘‘

﴿ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٢٧/٦٤ سُوْرَةُ النَّمْل)

’’ کیا وہ جو مخلوق کی اول دفعہ پیدائش کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا اور جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزیاں دے رہا ہے ‘ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہہ دیجئے کہ اگر سچے ہوتو اپنی دلیل لاؤ ‘ ((یعنی قیامت والے دن تمہیں دوبارہ زندگی عطا فرمائے گا - اور آسمان سے بارش نازل فرماکر ‘ زمین سے اس کے مخفی خزانے (غلہ جات اور میوے) پیدا فرماتا ہے اور یوں آسمان اور زمین کی برکتوں کو کھول دیتا ہے)) ‘‘

﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ط مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۲۸/۶۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ) ’’ اور آپکا رب تو جو چاہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے(یَخْتَارُ منتخب کرلیتا ہے) ان میں سےکسی کو کوئی اختیارنہیں اللہ ہی کےلیے پاکی ہے وہ بالا تر ہے ہر اس چیز سے کہ لوگ شرک کرتے ہیں ‘‘

غیر اللہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکتے کمزور ہیں دونوں(ضَعُفَ الطَّالِبُ)

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (۲۲/ ۷۳ سُوْرَةُ الْحَجّ) ’’ اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارتے رہے ہو وہ ایک مکھی بھی تو پیدا نہیں کرسکتے ‘ گو سارے کے سارے ہی جمع ہوجائیں ‘ بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو‘ اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے ‘ بڑا بودہ ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودہ ہے وہ جس سے طلب کیا جارہا ہے ‘‘

☆ بتلاؤ! کونسی چیزیں غیراللہ نے زمین کی پیدا کیئے ہیں ؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ط اِيْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۴۶/۴)’’آپ کہہ دیجئے! بھلا دیکھو تو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین کا کون سا ٹکڑا بنایا ہے یا آسمانوں میں ان کا کون سا حصہ ہے ؟ اگر تم سچے ہو تو اس سے پہلے ہی کی کوئی کتاب یا کوئی علم جو نقل کیا جاتا ہو ‘ میرے پاس لاؤ ‘‘

☆ اللہ تعالیٰ ہی رزق دیتا ہے

- اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط (۳۰/۴۰ سُوْرَةُ الرُّوْم) ’’ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نےتمہیں پیدا کیا پھر روزی دی پھر مار ڈالے گا پھر وہ زندہ کردے گا

﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ط هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُاللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ز فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ(۳۵/۳ سُوْرَةُ فَاطِر)

" لوگو! تم پر جو انعام اللہ تعالیٰ نے کیے ہیں انہیں یاد کرو -کیا اللہ کے سوا اور کوئی بھی خالق ہے ' جوتمہیں آسمان وزمین سے روزی پہنچائے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں- پس تم کہاں الٹے جاتے ہو؟

﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۲۹/ ۱۷ اَلْعَنْكَبُوْت)

" سنو! جنکی تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجا پاٹ کررہے ہو وہ تو تمہاری روزی کے مالک نہیں ' پس تمہیں چاہیے کہ تم اللہ تعالیٰ ہی سے روزیاں طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کی شکر گزاری کرو اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے "

﴿ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (۶۵/۳ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ)

" اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہ ہو "

﴿ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ (۱۶/۷۳ سورة النحل) " اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین سے انہیں کچھ بھی تو روزی نہیں دے سکتے اور نہ کچھ قدرت رکھتے ہیں "

﴿ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ج وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا (۹/۳۱ اَلتَّوْبَة) " ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں (مشائخ) کو رب بنایا ہے اور مریم کے بیٹے مسیح کو ' حالانکہ انہیں صرف ایک اکیلے اللہ ہی کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا "

(٦) اللہ تعالیٰ کی الوہیت میں شرک-

﴿ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۵۲/۴۳ سُوْرَةُ الطُّوْر)

" کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے "

﴿ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا (۱۷/۳۹ اَلْاِسْرَآء)

"تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا کہ ملامت خوردہ اور راندۂ درگاہ ہوکر دوزخ میں ڈال دیا جائے "

❁ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا (۱۷/۲۲ اَلْاِسْرَآء) ''اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا کہ آخرش تو برے حالوں بے کس ہوکربیٹھ رہے گا ''(بدحال بغیر مددگار)

❁ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ (۲۷/۶۰ سُوْرَةُ الْقَصَصِ) ''کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود بھی ہے''

❁ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۵/۷۳ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ)

'' دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود نہیں''

❁ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ (۶/۱۹ سُوْرَةُ الْاَنْعَام)

''آپ فرمادیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں''

❁ هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (۵۹/۲۳ سُوْرَةُ الْحَشْر) ''وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں''

❁ اَلَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ (۵۰/۲۶ اَلذّٰرِیَات)

''جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنارکھے تھے ' تو ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو ''

❁ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ط اِنِّی لَكُمْ مِنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ (۵۱/۵۱ اَلذّٰرِیٰت)

''اوراللہ کےساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ' بےشک میں تمہیں اسکی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں''

❁ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (۲/۱۶۳ اَلْبَقَرَة) '' تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے ' اسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں ' وہ بہت رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ''

☆ اللہ تعالیٰ نے ہر رسول کو حکم دیا کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں' اور صرف میری عبادت کرو

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْٓ اِلَیْهِ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنَ (۲۱/۲۵ سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ)''تجھ سے پہلے بھی رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو ''

☆ (اے نبی ﷺ) کہہ دیجئے کہ درحقیقت میں بھی ایک بشر ہوں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (١٨/١١٠ سُوْرَةُ الْكَهْف)

"آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں۔ (ہاں)میری جانب وحی کی جاتی ہےکہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے ' تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اُسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے "

☆ اللہ تعالٰی پیغمبروں کے ذریعہ دین بھیجتے ہیں شریعت قائم کرتے ہیں (یعنی حلال وحرام کا قانون مقرر کرتے ہیں) اوراسکا نظام چلاتے ہیں

﴿ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ط وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٤٢/٢١ اَلشُّوْرٰى)

" کیا ان لوگوں نے ایسے (اللہ کے) شریک (مقرر کر رکھے) ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کردیئے ہیں جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں - اگر فیصلے کے دن کا وعدہ نہ ہوتا تو (ابھی ہی)ان میں فیصلہ کردیاجاتا -یقیناً (ان) ظالموں کے لیے ہی دردناک عذاب ہے "

(شَرَعُوْا لَهُمْ مقرر کردیا ہے انکے لیےشریعت کا قانون)

☆ مشرکین کے سرپرستوں کی مثال مکڑی کے گھر سےزیادہ کمزور ہے

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ج اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (٢٩/٤١ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت)

"جن لوگوں نے اللہ تعالٰی کے سوا اور کارساز مقرر کر رکھے ہیں انکی مثال مکڑی کی سی ہے وہ بھی ایک گھر بنالیتی ہے ' حالانکہ تمام گھروں سے زیادہ بودہ (کمزور) گھر مکڑی کا گھر ہی ہے ' کاش! وہ جان لیتے "

(2) شرک اصغر (شرک خفی) یا (چھوٹا شرک)

شرک اکبر کی طرح شرک اصغر بھی کبیرہ گناہ ہے، شرک اصغر یہ ہے کہ (۱) ریا کاری (دکھاوا)
(۲) غیر اللہ کی قسم کھانا (شرک فی الحلف) (۳) یا یوں کہنا کہ جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں
(۴) بدشگونی کرنا (۵) حتیٰ کہ تعویذ لٹکانے کو بعض علماء نے شرک اصغر کی ضمن میں لیا ہے انکی
دلیل یہ ہے کہ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا هُوَ (٦/١٧ سُوْرَةُ
الْاَنْعَامِ) " اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا دور کرنے والا سوا اللہ تعالیٰ کے
اور کوئی نہیں "

مزید رسول اللہ ﷺ کا ارشاد " جس نے تعویذ لٹکائی اس نے شرک کیا (صحیح ، رواہ احمد)

☆ **اللہ تعالیٰ نے ریاکاری (دکھاوے)** کو نفاق کی نشانی قرار دیا ہے

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ج وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا
كُسَالٰى لا يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا (٤/١٤٢ سُوْرَةُ النِّسَآءِ)

" بے شک منافق چال بازیاں کررہے ہیں اور وہ انہیں اس چالبازی کا بدلہ دینے والا ہے اور
جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کاہلی کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں ، صرف لوگوں کو
دکھاتے ہیں، اور یاد الٰہی تو یونہی سی برائے نام کرتے ہیں "

☆ **ریاکار شیطان کے دوست ہوتے ہیں** - وہ مال خرچ کرتے ہیں نمود
ونمائش کے لیے وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ط وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا (٤/٣٨ سُوْرَةُ النِّسَآءِ)

" اور وہ لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر اور
قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کا ہم نشین اور ساتھی شیطان ہو ،وہ بدترین ساتھی ہے"

☆ **ریاکاری کی** عبادتیں (مثلاً دکھاوے کی نمازیں، مال خرچ کرنا)
تباہ و بربادی کا باعث ہوتی ہیں انکا کوئی اجر نہیں ملتا-

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ (٧-٤/١٠٧ سُوْرَةُ الْمَاعُوْن) '' ان نمازیوں کے لیے افسوس(اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے 'جو اپنی نماز سے غافل ہیں ' جو ریاکاری کرتے ہیں ' اور برتنے کی چیز روکتے ہیں

(3) شرک کے نقصانات

☆ مشرک کے لیے جنت حرام کردی گئی ہے اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ (٥/٧٢ اَلْمَآئِدَة) '''''یقین مانو کہ جوشخص اللہ کے ساتھ شریک کرتاہے اللہ تعالیٰ نےاس پرجنت حرام کردی ہے اور اسکا ٹھکانا جہنم ہی ہے ❁ ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو جادو اور شرک سے '' (بخاری ٧/٦٥٩)

☆ مشرک کے سارے اعمال ناکارہ (ضائع)ہوجاتے ہیں

❁ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٦/٨٨ اَلْاَنْعَام) '' اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جوکچھ یہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے ''

❁ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ج لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (٣٩/٦٥ سُوْرَةُ الزُّمَر)

'' یقیناً تیری طرف بھی اور تجھ سے پہلے (کے تمام نبیوں) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا توبلاشبہ تیرا عمل ضائع ہوجائے گا اور بالیقین تو زیاں کارو میں سےہوجائے گا ''

☆ شرک کے سوا دوسرے گناہ جس کسی کے لیے چاہے اللہ معاف کردیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا (٤/٤٨ سُوْرَةُ النِّسَآءِ) ''یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں اپنے ساتھ شریک کیے جانے کونہیں بخشتا ' اور اسکے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے'' اور جو اللہ تعالیٰ کے

ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا“

☆ شرک ایسا بڑا گناہ ہے کہ کسی صورت میں اسکی معافی نہیں ہے

❁ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (٤/١١٦ سُوْرَةُ النِّسَآء)

”اللہ تعالیٰ قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے ' ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرمادیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا “

☆ اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا گویا آسمان سے گر پڑا

❁ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (٢٢/٣١ اَلْحَجّ)

” اللہ کی توحید کو مانتے ہوئے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے -سنو! اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا گویا آسمان سے گر پڑا ' اب یاتو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا کسی دور دراز کی جگہ پھینک دے گی “ (خَرَّ یعنی گرگیا ' الرِّیْحُ یعنی ہوا)

❁ وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ اَحَدًا (١٨/٤٢ اَلْكَهْف)

”اور (وہ شخص)یہ کہہ رہا تھاکہ کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا“

☆ جو شرک نہ کرتا ہو وہ ایک نہ ایک روز جنت میں جائے گا

(١) ابوذرؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ” جبریلؑ نے مجھ سے کہا ” تمھاری امت میں جو کوئی اس حال میں انتقال کرے کہ شرک نہ کرتا ہوتو وہ ایک نہ ایک روز بہشت میں جائے گا یا یوں فرمایا دوزخ میں (اس طبقے میں جہاں مشرک رہتے ہیں) نہ جائے گا “ ابوذرؓ نے کہا اگرچہ وہ زنا کرتا ہو یا چوری کرتا ہو آپ ﷺ نے فرمایا ”گو زنا اور چوری کرتا ہو“ (٤٤٥ / ٤ ' ٣٢٩ /٢ بخاری)

(۲)ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو ایسا عمل بتلایئے جس کی وجہ سے میں بہشت میں جاؤں اس پر لوگ کہنے لگے اسکو کیا ہوگیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کی بندگی کر اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز درستگی سے ادا کر اور ناطہ والوں (رشتہ داروں) سے اچھا سلوک کر ' بس یہ اعمال تجھ کو بہشت میں لے جائیں گے اب نکیل چھوڑ دے''(راوی نے کہا شائد آپ ﷺ اس وقت اونٹنی پر سوار تھے) (۲/ ۴۷۹'۴۸۰ '۸/۱۲ بخاری)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ (۱۲/۱۰٦ سورة يُوْسُف)

" اور ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں"

روز محشر مشرکوں سے سوالات اور رسوائی ۔

☆ تمہارے شریک کہاں ہیں - وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْآ اَيْنَ شُرَكَآءُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۲۲ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۲۳ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۲٤ - ۲۲/٦ اَلْاَنْعَامِ)'' اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کریں گے ' پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکا' جن کے معبود ہونے کا تم دعویٰ کرتے تھے ' کہاں گئے؟ (۲۲) پھر ان کے شرک کا انجام اس کے سوا اورکچھ بھی نہ ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے کہ قسم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے (۲۳) ذرا دیکھو تو انہوں نے کس طرح جھوٹ بولا اپنی جانوں پر اور جن چیزوں کو وہ جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئے ''

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِ يَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ط قَالَ الَّذِيْنَ اُتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْىَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (۱٦/۲۷ اَلنَّحل) '' پھر قیامت والے دن بھی اللہ تعالیٰ انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں ' جن کے بارے میں تم لڑتے جھگڑتے تھے ' جنہیں علم دیا گیا تھا ' وہ پکار اٹھیں گے کہ آج تو کافروں کو رسوائی اور برائی چمٹ گئی ''

﴿ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِ یَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ٧٤ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْآ اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (٧٥-٧٤/٢٨ سُوْرَةُ الْقَصَص) ’’ اور جس دن انہیں پکار کر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جنہیں تم میرے شریک خیال کرتے تھے وہ کہاں ہیں ؟(۷۴) اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ الگ کرلیں گے کہ اپنی دلیلیں پیش کرو پس اس وقت جان لیں گے کہ حق اللہ تعالیٰ کی طرف ہے ' اورجو کچھ اِفترا وہ جوڑتے تھے سب ان کی پاس سے کھو جائے گا‘‘ ﴿ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِ یْ قَالُوْآ اٰذَنّٰكَ لا مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ج وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ (٤٨-٤٧/٤١ حٰمٓ اَلسَّجْدَة /فُصِّلَتْ) ’’ اور جس دن اللہ تعالیٰ ان (مشرکوں) کو بلا کر دریافت فرمائے گا میرے شریک کہاں ہیں وہ جواب دیں گے ہم نے تو تجھے کہہ سنایا کہ ہم میں سے تو کوئی اس کا گواہ نہیں(یعنی آج ہم میں سے کوئی شخص یہ ماننے کے لیے تیار نہیں کہ تیرا کوئی شریک ہے) (۴۷) اور یہ جن (جن) کی پرستش اس سے پہلے کرتے تھے وہ ان کی نگاہ سے گم ہوگئے اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اب ان کے لیے کوئی بچاؤ نہیں ‘‘

﴿ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِ یَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ٦٢ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ج اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ج تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ز مَا كَانُوْآ اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ٦٣ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَ كُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ج لَوْاَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ (٦٤-٦٢/٢٨ سُوْرَةُ الْقَصَص)

’’ اور جس دن اللہ تعالیٰ انہیں پکار کر فرمائے گا کہ تم جنہیں اپنے گمان میں میرا شریک ٹھہرارہے تھے کہاں ہیں (٦٢) جن پر بات آچکی وہ جواب دیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے بہکا رکھا تھا ' ہم نے انہیں اسی طرح بہکایا جس طرح ہم بہکے تھے ' ہم تیری سرکار میں اپنی دست برداری کرتے ہیں (یعنی ہم ان سے بیزار اور الگ ہیں)' یہ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے (۶۳) کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ' وہ بلائیں گے لیکن وہ جواب تک نہ دیں گے اور سب عذاب دیکھ لیں گے ' کاش! یہ لوگ ہدایت پالیتے ‘‘

﴿ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ج اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ج بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا (۴۰/۳۵سُوْرَةُ فَاطِر)

" آپ کہیئے! کہ تم اپنے قرار داد شریکوں کا حال تو بتلاؤ جن کو تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو - یعنی مجھ کو یہ بتلاؤ کہ انہوں نے زمین میں سے کونسا (جزو) بنایا ہے یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے (یا انکی ہےکوئی شرکت آسمانوں میں) یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے کہ یہ اس کی دلیل پر قائم ہوں ' بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے نرے دھوکے کی باتوں کا وعدہ کرتے آتے ہیں

﴿ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۷۳ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا ط كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ (۷۴'۷۳/۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِن)"پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ جنہیں تم شریک کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟(۷۳) جو اللہ کے سوا تھے ' وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے بہک گئے (ضَلُّوْا یعنی غائب ' گم ہوگئے) بلکہ ہم تواس سے پہلے کسی کو بھی پکارتے ہی نہ تھے ' اللہ تعالٰی کافروں کو اسی طرح گمراہ کرتا ہے "

☆ یہ سارے کے سارے قیامت کے دن **اکیلے** اس کے پاس حاضر ہونے والے ہیں

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۹۳ لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۹۴ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا (۹۵-۹۳/۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَم)

" آسمان اور زمین میں جو بھی ہیں سب کے سب اللہ کے غلام بن کر ہی آنے والے ہیں ' ان سب کو اس نے گھیر رکھا ہے اور سب کو پورے طرح گن بھی رکھا ہے ' یہ سارے کے سارے قیامت کے دن **اکیلے** اس کے پاس حاضر ہونے والے ہیں "

اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آگئے ' جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اسکو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَکْتُمْ مَا خَوَّلْنٰکُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِکُمْ ج وَمَا نَرٰی مَعَکُمْ شُفَعَآئَکُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْکُمْ شُرَکٰٓؤُا ط لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَکُمْ وَضَلَّ عَنْکُمْ مَا کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (٦/٩٤ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ)

''اور تم ہمارے پاس تنہا تنہا آگئے ' جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اسکو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم تو تمہارے ہمراہ ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم دعویٰ رکھتے تھے کہ وہ تمہارے معاملے میں شریک ہیں واقعی تمہارے آپس میں تو قطع تعلق ہوگیا اور وہ تمہارا دعویٰ سب تم سے گیا گزرا ہوا ''(یعنی وہ غائب ہوگئے)

☆ **اور جس دن وہ فرمائے گا** کہ ''تمہارے خیال میں جو میرے شریک تھے انہیں پکارو''- ((نَادُوْا شُرَكَآءِ یَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ))

- وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِ یَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَوْبِقًا (۱۸/۵۲ الکھف) (نَادُوْا یعنی پکارو' بلاؤ- فَدَعَوْهُمْ تو وہ پکاریں گے انہیں)

'' اورجس دن وہ فرمائے گا وہ کہ ''تمہارے خیال میں جو میرے شریک تھے ''انہیں پکارو یہ پکاریں گے' لیکن ان میں سے کوئی بھی جواب نہ دے گا ہم انکے درمیان ہلاکت کا سامان کردیں گے '

- وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ (۴۱/۴۸ حٰمٓ اَلسَّجْدَة /فُصِّلَتْ) '' اور یہ جن (جن) کی پرستش اس پہلے کرتے تھے وہ ان کی نگاہ سے گم ہوگئےاور انہوں نے سمجھ لیا کہ اب ان کےلیے کوئی بچاؤ نہیں '' (ضَلَّ گم ہوگئےغائب ہوگئے)

☆ **اللہ تعالٰی کی آیات کو جھٹلانے والے مرتے وقت اقرار کریں گے کہ ہم کافر تھے**

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا یَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ (۷ / ۳۷ سُوْرَةُ الْاَعْرَاف) '' یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آئیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے ' وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہوگئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کریں گے ''

☆ **مشرکوں کو انکے شرکا سے جواب ملے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو**

وَاِذَا رَاَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِیْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَیْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۱۶/۸۶ سُوْرَةُ النَّحْل)

''اور جب مشرکین اپنے شریکوں کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار یہی ہمارے وہ شریک ہیں جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے ' پس وہ انہیں جواب دیں گے کہ تم بالکل ہی جھوٹے ہو ''

☆ **مشرک اور انکے خیالی شریک الگ الگ ہوجائیں گے(یَّتَفَرَّقُوْنَ)**

وَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ مِّنْ شُرَکَآئِھِمْ شُفَعٰٓؤُا وَکَانُوْا بِشُرَکَآئِھِمْ کٰفِرِیْنَ ۱۳ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یَوْمَئِذٍ یَّتَفَرَّقُوْنَ (۱۴-۱۳/۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْم) ''اور ان کے تمام شریکوں میں سے ایک بھی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور (خود یہ بھی) اپنے شریکوں کے منکر ہوجائیں گے(۱۳) اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن (جماعتیں) الگ الگ ہوجائیں گی ''

☆ **قیامت کے روز کسی کو بات کرنے کی جرأت نہیں ہوگی**

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِکَةُ صَفًّا ۙ لَّا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (۷۸/۳۸ سُوْرَةُ النَّبَا) '' جس دن روح اور فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی کلام نہ کرسکے گا مگر جسے رحمٰن اجازت دے دے اور وہ ٹھیک بات زبان سے نکالے ''

(4) اللہ تعالیٰ کے احکامات

(۱) اللہ کا حکم ہے کہ مشرکوں سے منہ پھیر لو (وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ)

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ج وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ (۶/۱۰۶ سُوْرَةُ الْاَنْعَام) '' (اے نبی ﷺ)آپ خود اس طریق پر چلتے رہیۓ جس کی وحی آپ کے رب تعالیٰ کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے ' اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے ''

(۲) یہودی اور مشرک مومنوں کے دشمن ہیں

() لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَھُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ج (۵/۸۲ اَلْمَآئِدَة)
'' یقیناً آپ ایمان والوں کا سب سے زیادہ دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے ''

(۳) مشرکین دین کے ٹکڑے ٹکڑے کرلیے ہیں اور فرقے ہوگئے ہیں

وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ لا(۳۱) مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ط كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ (۳۲-۳۱/۳۰ سورة الرُّوْم) "اور مشرکین میں سے نہ ہوجاؤ(۳۱)-ان لوگوں میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور خود بھی گروہ گروہ ہوگئے ' ہر گروہ اس چیز پر جو اس کے پاس ہے مگن ہے "

(۴) اللہ کا حکم ہے کہ اسکے سوا کسی دوسرے کی عبادت مت کرو

اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ط (۱۲/۴۰سُوْرَةُ يُوْسُف)

" اسکا (اللہ کا)فرمان ہے کہ تم اسکے سوائے کسی اور کی عبادت نہ کرو"

(۵) اللہ کے سوا دوسرے کی عبادت تم کو نہ کوئی نفع دے سکتی اور نہ کوئی نقصان پہنچا سکتی ہے

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (۱۰/۱۰۶ یُوْنُس)"اور اللہ کو چھوڑ کر کسی ایسی چیز کی عبادت مت کرنا ' جو تجھ کو نہ کوئی نفع پہنچاسکے اور نہ کوئی ضرر پہنچا سکے"

(٦) غیراللہ کو تم معبود نہ بناؤ ' ورنہ تم جہنم میں ڈال دیے جاؤ گے

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا (۱۷/۳۹)

"تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا کہ ملامت خوردہ اور راندۂ درگاہ ہوکر دوزخ میں ڈال دیا جائے "

(۷) جھوٹے اور ناشکرے لوگوں کو اللہ راہ نہیں دکھاتا(اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ (۳۹/۳سُوْرَةُ الزُّمَر)

" جھوٹے اور ناشکرے لوگوں کو اللہ تعالٰی راہ نہیں دکھاتا "

(۸) کیا اللہ بہتر ہے یا وہ انکے ٹھہرائے شریک؟ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۲۷/۵۹ سُوْرَةُ النَّمْل)

” تو کہہ دے کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اوراس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے - کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہرارہے ہیں “

(۹) مومنوں اپنے ایمان کو شرک کی ظلمت سے پراگندہ نہ کرو

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ (٦/٨٢ سورة الْاَنْعَام) ”جولوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ‘ ایسوں ہی کے لیے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں “ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ اکرام بہت گھبرائے کہ ہم میں کون ایسا ہے جو ظلم سے بالکل محفوظ ہو - اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (١٣ /٣١ سورة لُقْمٰن)”بے شک شرک ظلم عظیم ہے (بخاری ۴/۵۸۰)

(۱۰) اللہ کی عبادت کرو طاغوت (شیطان) سے بچو(وَاجْتَنِبُوْا الطَّاغُوْتَ)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوْا الطَّاغُوْتَ (١٦/٣٦)”ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو!) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سواتمام معبودوں سے بچو“

(۱۱) اور (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہیں تم ہرگز شک نہ کرو ‘(فَلَا تَمْتَرُنَّ) شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے (اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنَ)

وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ٦١ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ج اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (٦٢' ٤٣/٦١ سُوْرَةُ الزُّخْرُف) ”اور یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) قیامت کی علامت ہے پس تم(قیامت) کے بارے میں شک نہ کرو اور میری تابعداری کرو‘ یہی سیدھی راہ ہے (۶۱) اور شیطان تمہیں روک نہ دے ‘ یقیناً وہ تمہارا صریح دشمن ہے

(۱۲) ایسے گوشت مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا (لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللّٰهِ)

(١) وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهُ لَفِسْقٌ ط وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ج وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (٦/١٢١)

” اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہواور یہ کام نافرمانی ہے

(گناہ اورفسق ہے) اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ڈالتے ہیں تاکہ تم سے لڑیں (جھگڑا کریں ،جدال کریں) ، اگر اطاعت قبول کرلی تم نے انکی تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤگے "

(۲) حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ط ذٰلِكُمْ فِسْقٌ (۵/۳ اَلْمَآئِدَة)

" تم پر حرام کیا گیا ہے مُردار اور خون ، اور خنزیر (بدجانور) کا گوشت، جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو ، اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو ، اور جو کسی ضرب سے مرگیا ہو (کسی چوٹ سے مرجائے) ، اور جو اونچی جگہ سے گرکر مرا ہو اور جوسینگ مارنے سے مرا ہو ، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو ، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں ، اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو ، اور یہ بھی کہ قرعہ کے تیروں کے ذریعہ فال گیری کرو (قسمت معلوم کرو تم جوئے کے تیروں سے) یہ سب بدترین گناہ ہیں "

(۱۳) اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہوگے (اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ) تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کریں گے (نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (۴/۳۱ سُوْرَةُ النِّسَآء) " اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہوگے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ دور کردیں گے اور عزت اور بزرگی کی جگہ داخل کریں گے ،

(۱۴) تو تم نصیحت کرتے رہو ، اگر نصیحت کرنا مفید ہو فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (۸۷/۹ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى) " تو آپ نصیحت کرتے رہیں ، اگر نصیحت کچھ فائدہ دے ،

(۱۵) اللہ تعالیٰ عدل کا بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کاحکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، گناہوں، ظلم اور زیادتی سے روکتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۱۶/۹۰ اَلنَّحل)

''اللہ تعالیٰ عدل کا بھلائی کا اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتوں اورظلم اور زیادتی سے روکتا ہے ' وہ خود تمہیں نصیحتیں کررہاہے کہ تم نصیحت حاصل کرو'' (وَيَنْهٰى وہ روکتا ہے' منع کرتا ہے' اَلْمُنْكَر برے کام)

(۱۶) اے لوگو! سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرو ورنہ انجام بہت بُرا ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لا اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا لا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ (۲/۱۶۵ سُوْرَةُ الْبَقْرَة)

" بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہراکر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہئے - اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں' کاش کہ مشرک لوگ جانتے جب کہ اللہ کے عذاب کو دیکھ کر (جان لیں گے) کہ تمام طاقت اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے (تو ہرگز شرک نہ کرتے)

(۱۷) اگرتم نے شیاطین کی اطاعت قبول کرلی تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤ گے

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ج وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۶/۱۲۱ سُوْرَةُ الْاَنْعَام)

'' اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ڈالتے ہیں تاکہ تم سے لڑیں (جھگڑا کریں 'جدال کریں) ' اگر اطاعت قبول کرلی تم نے انکی تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤ گے ''

(۱۸) مشرک جہنم کی طرف بلاتے ہیں' اللہ تعالیٰ جنت کی طرف بلاتا ہے

وَلَا تَنْكِحُوْا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ج وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُوْلٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ صلے
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ (٢/٢٢١ سُوْرَةُ الْبَقَرَة)

" اور شرک کرنے والی عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں تم نکاح نہ کرو ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے، گو مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو ' اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں ' اور ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، گو مشرک مرد تمہیں اچھا لگے ' یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت کی طرف اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے "

(۱۹) مومن کے لیے زانی اور مشرک مرد ہو یا عورت ہو ان سے نکاح ناجائز ہے

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ز وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُھَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ ج وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (٢٤/٣ سُوْرَةُ النُّوْر)

" زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کے اور سے نکاح نہیں کرتا اور زناکار عورت بھی بجز زانی یا مشرک مرد کے اور نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا"

(5) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین

- صحیح مسلم میں امیرالمومنین علی بن ابی طالبؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذُبِحَ لِغَیْرِ اللّٰهِ "جس نے غیراللہ کے لیے قربانی کی اس پر اللہ کے لعنت ہے"

☆ عورت سے نکاح کے چار وجوہات تم دیندار عورت کا انتخاب کرو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "عورت سے چار وجوہات کی بناء سے نکاح کیا جاتا ہے (۱) مال (۲) حسب و نسب (۳) حسن و جمال (۴) دین کی وجہ سے- تم دیندار عورت کا انتخاب کرو "(صحیح بخاری و مسلم)

☆ نیک عورت دنیا کی سب سے بہتر متاع ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک عورت کو دنیا کی سب سے بہتر متاع قرار دیا ہے (مسلم)

- **سات** کبیرہ گناہ - ابوہریرہؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات تباہ کرنے والے گناہوں سے بچے رہو لوگوں نے عرض کیا وہ کون سے گناہ ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا ، جس جان کو مارنا اللہ نے حرام کیاہے اسکو ناحق مارنا ، سودکھانا، یتیم کا مال ناحق اڑا جانا ، کافروں کے مقابلے سے(جب وہ دو چند سے زیادہ نہ ہوں) بھاگنا ،مسلمان آزاد بھولی بھالی پاکدامن عورتوں پرتہمت لگانا " (۸/۸۳۹ صحیح بخاری)

☆ قبرستان میں کیا دعا پڑھی جائے (زیارت قبر کے وقت کی دعا)

(۱) بریدہ اسلمیؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ دعا سکھلایا کرتے تھے جب وہ قبرستان کی طرف جائیں تو یوں کہیں

" اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ - اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ - اَنْتُمْ فَرَطُنَا وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ - وَنَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ "

" اے اس گھر کے مسلمان مومن باسیو ، السلام علیکم ! ہم انشاءاللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں ،تم ہم سے پہلے جاچکے اور ہم تمہارے بعد آرہے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے خیروعافیت کے طلب گار ہیں"(مسلم ، احمد، نسائی،ابن ماجہ ، بیہقی)

(۲) عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول رحمت ﷺ سے پوچھا (زیارت قبر کے وقت)میں کیا کہوں آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ کہو

" اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ - وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ - وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ " (مسلم ۹۷٤)

"اے اس دیار کے مومن اور مسلمان باسیو ! تم پر سلام ہو جو لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور جو پیچھے رہ گئے سب پر اللہ رحم فرمائے اور انشااللہ ہم تم سے آکر ملنے والے ہیں " (مسلم ۹۷۴)

(6) متفرق سوالات و جوابات

سوال (١) کیا قبر والے صاحب بزرگان دین (اوٗلیا اللہ) ہماری فریادیں سن سکتے ہیں ؟ کیا ہم ان سے کچھ دنیوی فائدے حاصل کرسکتے ہیں ؟

آپ نے یہ دو سوالات کو اکٹھا جمع کردیا دنیا سے گزرے ہوئے انتقال کئے جاچکے بزرگ ہستیوں کے تعلق سے یہ پانچ آیات پڑھئے (١) فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (٣٠/٥٢ سُوْرَةُ الرُّوْم) ”بیشک آپ مردوں کو نہیں سناسکتے ‘ اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز سناسکتے ہیں ‘ جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر مڑگئے ہوں “

(٢)اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ (٣٥/٢٢ فاطر)”
اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سنادیتا ہے اور آپ لوگوں کو نہیں سناسکتے جو قبروں میں (مدفون) ہیں“

(٣) اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْن(٢٧/٨٠اَلنَّمل)

(٤)وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ(٣٥/٢٢ سورة فاطر) ” اور زندے اور مردے برابر نہیں ہوسکتے “ (٥)اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ(١٦/٢١)
” (وہ)مردے ہیں زندہ نہیں ہیں‘ انہیں تو یہ بھی شعور نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے“

رہا سوال کہ دنیاوی فائدے لینے کا‘ تو یہ تین آیات قرآنی سے بات اچھی طرح سمجھ آجائے گی

(١) قُلِ ادْعُوْا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ ۚ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ (٣٤/٢٢سُوْرَةُ سَبَا) ” کہہ دیجئے ! کہ اللہ کےسوا جن جن کا تمہیں گمان ہے (سب کو) پکار لو ‘ نہ ان میں سے کسی کو آسمانوں اور زمینوں میں سے ایک ذرہ کا اختیار ہے نہ انکا ان میں کوئی حصہ ہے‘ نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے “

(٢) قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

(۱۶/ ۱۳ سُوْرَۃُ الرَّعْد) ’’ کیا تم پھر بھی اسکے (اللہ کے سوا) اوروں کو حمایتی بنا رہے ہو جو خود اپنی جان کے بھی بھلے برے کا اختیار نہیں رکھتے

(۳) قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَاشَآءَ اللّٰهُ (۱۰/٤۹ سُوْرَۃُ یُوْنُس)

’’ آپ فرمادیجئے کہ میں اپنی ذات کے لئے تو کسی نفع کا اورکسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا اللہ کو منظور ہو۔ ‘‘

سوال (۲) کیا اللہ رب العالمین نے حکم دیا ہے کہ صرف میری عبادت کرو؟

جواب - جی ہاں کچھ آیات یہاں تحریر کی گئی ہیں

(۱) وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ (۱۷/۲۳ سُوْرَۃُ بَنِی اِسْرَآءِ یْل)

" اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا

(۲) یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِی خَلَقَكُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ لا (۲/۲۱ سورۃ اَلْبَقَرَۃ) "اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے کے لوگوں کو پیدا کیا یہی تمہارا بچاؤ ہے ‘‘

(۳)وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ (۹۸/۵ اَلْبَیِّنَة)

(٤)قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَ كُمْ لا قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ (٦/٥٦ اَلْاَنْعَام)

" آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کو تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو - آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہوجاؤں گا اور راہ راست پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا ‘‘

سوال (۳) مشرک کون ہے ؟

جس کسی نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا وہ مشرک ہوگیا' مثلاً اللہ تعالیٰ کی ذات 'صفات' عبادات' حقوق و اختیارات ' اللہ تعالیٰ کی ربوبیت و الوہیت میں کسی غیر کو اللہ تعالیٰ کا شریک (حصہ دار) یا ہمسر (برابری والا) قرار دیا یا سمجھا یا کسی کو اللہ کے ساتھ شمار کیا

یا شامل کیا وہ مشرک ہے مزید تشریح کے لیے ایک حدیث اور ایک قرآنی آیت تحریر کی گئی ہے

(۱)عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ '' مشرک وہ ہے جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرے (بخاری ۲/۶۸۰)

(۲)جس نے شیطان کی اطاعت کی وہ مشرک ہے مثلاً غیراللہ کےنام کا ذبیحہ کھایا

وَلَا تَاْ كُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (۶/۱۲۱ اَلْاَنْعَام)

'' اور ایسے جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کانام نہ لیا گیا ہواور یہ کام نافرمانی ہے (گناہ اورفسق ہے) اور یقیناً شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ڈالتے ہیں تاکہ تم سے لڑیں (جھگڑا کریں ،جدال کریں)، اگر اطاعت قبول کرلی تم نے انکی تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤگے ''

سوال (۴) ہم یہ جانتے ہیں کہ یہودی ونصرانی مشرک و کافر ہیں کیا مسلمانوں میں بھی مشرک موجود ہیں؟

جی ہاں مسلمانوں میں بھی مشرک ہیں وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ

(۱۲/۱۰۶ سورة يُوْسُف) '' ان میں اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں''

سوال (۵) کیا ہم مشرک سے رشتہ (یعنی شادی بیاہ)کرسکتے ہیں مثلاً اہل کتاب یا اپنے مسلمان لوگوں میں جو بلا سوچے سمجھے شرک میں مبتلا ہیں ؟

اللہ تعالیٰ کا حکم قرآن مجید میں بالکل واضح ہےکہ مشرک مردوں اور مشرک عورتوں سے نکاح ناجائز ہے اور یہ حکم عام ہے چاہے مشرک مسلمانوں ہو یا اہل کتاب میں سے ہو ، کیونکہ مشرک اہل کتاب میں بھی ہیں اور مشرک مسلمانوں میں بھی ہیں، تم مشرک عورتوں اور مشرک مردوں سے نکاح نہ کرنا جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں ، (یعنی اگر وہ ایمان لالیں تو اور اپنے مشرکانہ افعال وعادات چھوڑ دیں اور مسلمان ہوجائیں تب نکاح کرسکتے ہیں) اسکی رہنمائی و تفصیل سورة بقرہ کی آیت نمبر (۲۲۱) میں دی گئی ہے ، اسی طرح اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح جائز اور حلال ہے لیکن اسکی ایک شرط یہ ہے کہ اہل کتاب کی عورت پاکدامن ہو (مشرک نہ ہو) اسکی رہنمائی و تفصیل سورة المائدہ کی آیت نمبر (۵) میں دی گئی ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوْا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْاَعْجَبَتْكُمْ ج وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُوْلٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ صلے وَاللّٰهُ يَدْعُوْآ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ (۲/۲۲۱ سُوْرَةُ الْبَقَرَة)

''اور شرک کرنے والی عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں تم نکاح نہ کرو ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے‘ گو مشرکہ ہی اچھی لگتی ہو ‘ اور نہ شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتوں کو دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لائیں ‘ اور ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے‘ گو مشرک مرد تمہیں اچھا لگے ‘ یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ جنت کی طرف اوراپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے ''

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ط وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ص وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ز وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ

(۵/۵ اَلْمَآئِدَة) '' کل(کامل) پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ انکے لیے حلال ہے‘ اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ‘ انکی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں ‘ جب کہ تم انکے مہر ادا کرو ‘ اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو ‘ یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو ‘ یا پوشیدہ بدکاری کرو''

قرآن مجید کی آیتوں سے معلوم ہوتا ہےکہ ایمان دار مردوں اور عورتوں کے مابین نکاح کی تاکید کی گئی ہے اور حدیث میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

''عورت سے چار وجوہات کی بناء سے نکاح کیا جاتا ہے (۱)مال (۲)حسب ونسب(۳) حسن وجمال (۴) دین کی وجہ سے- تم دیندار عورت کا انتخاب کرو ''(صحیح بخاری ومسلم)

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک عورت کو دنیا کی سب سے بہتر متاع قرار دیا ہے (مسلم)

سوال (٦) کیا بدکار(زانی) مرد یا عورت سے کوئی مسلمان شادی کرسکتا ہے ؟

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِکَةً ز وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْکِحُھَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِکٌ ج وَحُرِّمَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (٢٤/٣ سُوْرَةُ النُّوْر)

'' زانی مرد بجز زانیہ یا مشرکہ عورت کے اور سے نکاح نہیں کرتا اور زناکار عورت بھی بجز زانی یا مشرک مرد کے اور نکاح نہیں کرتی اور ایمان والوں پر یہ حرام کردیا گیا''

سوال(٧) کوئی ایسی آیت ہوجس میں یہ واضح ہوکہ میرا ہمسر یا شریک کسی کونہ بناؤ؟ جواب- شرک کی ممانعت کی آپ ایک آیت دریافت کررہے ہیں میں آپ کو ١١ آیات بتاتا ہوں

(١) فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (٢/٢٢ سُوْرَةُ الْبَقَرَة

'' خبردار باوجود جاننے کے اللہ کے ساتھ شریک مقرر نہ کرو (یعنی کسی کو اللہ کا شریک و ہمسر نہ بناؤ حالانکہ تم خوب جانتے ہو

(٢) وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِهٖ شَیْئًا (٤/٣٦ سُوْرَةُ النِّسَاءِ)

''اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو ''

(٣) قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّکُمْ عَلَیْکُمْ اَلَّا تُشْرِکُوْا بِهٖ شَیْئًا (٦/١٥١ سُوْرَةُ الْاَنْعَام) ''آپ کہیئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن (یعنی جن کی مخالفت) کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرمادیا ہے ' وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ ''

(٤) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لا لَا شَرِیْکَ لَهٗ ج وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ (٦/١٦٢-١٦٣ سورة الْاَنْعَام)'' آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز میری ساری عبادت میرا جینا میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو سارے

جہان کا مالک ہے(۱۶۲) اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور
میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں"

(٥) قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَاللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖ ط اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ
(١٣/٣٦سُوْرَةُ الرَّعْد) "آپ اعلان کر دیجئے کہ مجھے توصرف یہی حکم دیا گا
ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں ' میں اسی کی
طرف بلا رہا ہوں اوراسی کی جانب میرا لوٹنا ہے "

(٦) وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ
لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (٢٢/٢٦سُوْرَةُ اَلْحَج)
(بَوَّاْنَا –مقرر کی تھی ہم نے" یا " بتلا دی بیت اللہ کی جگہ ")
"اور جبکہ ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو کعبہ کے مکان کی جگہ مقرر کردی ' اس
شرط پر کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف قیام رکوع
سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھنا "

(٧) مَالَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهٖٓ اَحَدًا (١٨/٢٦ اَلْكَهْف)
سوائے اللہ کے ان کا کوئی مددگار نہیں ' اللہ تعالیٰ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا "

(٨) وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا
(٣١/١٥ سُوْرَةُ لُقْمٰن) " اگر دونوں تجھ کو اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے
ساتھ شریک کرے جس کا تجھے علم نہ ہوتو ' تو ان کا کہنا نہ ماننا ' ہاں دنیا میں ان
کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہوا ہو "

(٩) يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا (٢٤/٥٥ سُوْرَةُ النُّوْر)
" وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں گے "

(١٠) قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا (٢٠/٧٢ اَلْجِنّ)

'' آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

(۱۱) لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا (۱۸/۳۸ اَلْكَهْف) '' لیکن میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں گا''

سوال (۸)- کیا اہل کتاب کو بھی کا حکم دیا گیا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں؟

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (۳/۶٤ اٰلِ عِمْرٰن)

'' آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب! ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں برابر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں ' نہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو ہی رب بنائیں - ''

سوال (۹) جھوٹ بولنا کیا یہ کبیرہ گناہ ہے یا صرف صغیرہ گناہ ہے وضاحت کیجئے؟

یہ کبیرہ گناہ ہے بہت ساری احادیث رسول ﷺ سے ثابت ہے صرف ایک حدیث تحریر کی گئی ہے عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے انہوں نے اپنے والد سے سنا انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا '' میں تم کو بڑے بڑے گناہ بتلاؤں ہم لوگوں نے عرض کیا بتلایئے ' آپ ﷺ نے فرمایا '' اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ' والدین کی نافرمانی کرنا ' اس وقت آپ ﷺ تکیہ لگائے تھے یا بیٹھ گئے (تکیہ چھوڑ دیا) فرمانے لگے جھوٹی گواہی دینا سن لو جھوٹ بولنا جھوٹی گواہی دینا برابر یہی فرماتے رہے میں سمجھا اب خاموش نہ ہوں گے'' (۸/۷ بخاری)

سوال (۱۰) کیا قرآن میں ایسی کوئی آیت ہے جس میں ذکر ہو کہ اولاد دینے کا اختیار اللہ کے سوا کسی اور کو نہیں ہے ؟

ایک نہیں دو نہیں بلکہ بہت سی آیتیں ہیں جن میں یہ فرمان الٰہی ہے کہ صرف اللہ ہی خالق ہے (پیدا کرنے والا) صرف اللہ ہی زندگی دیتا ہے اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے مارتا ہے اور دوبارہ زندہ

کرے گا بلکہ اس طرح سے قرآن میں آیت ہے جسکا مفہوم ہے
تم جن کو شریک ٹھہراتے ہو وہ (اولاد تو کیا) کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور نہ وہ طاقت رکھتے ہیں

(١) قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (١٦/ ١٣ سُوْرَةُ الرَّعْد)
''کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے (پیدا کرنے والا) وہ اکیلا ہے اور زبردست غالب ہے''

(٢) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا (٢٥/٣ اَلْفُرْقَان)
''ان لوگوں نے اللہ کے سوا جنہیں اپنے معبود ٹھہرا رکھے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے وہ خود پیدا کئے گئے ہیں ' یہ تو اپنی جان کے نقصان نفع کا بھی اختیار نہیں رکھتے ' اور نہ موت وحیات کے اور نہ دوبارہ جی اٹھنے کے وہ مالک ہیں ''

(٣) وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ (١٥٦/ ٣ اٰلِ عِمْرٰن) ''اللہ تعالیٰ جلاتا ہے اور مارتا ہے''

(٤) اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ (٢٥٨ /٢ سُوْرَةُ الْبَقَرَة)
'' جب کہا ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ میرا رب تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے ''

(٥) اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِن وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (١١٦/٩ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ)
'' بلا شبہ اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے ' اور وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے ' اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے'

سوال (١١) - امن کن کے لیے ہے اور راہ راست پر کون لوگ ہیں ؟

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ
(٨٢/٦ سورة اَلْاَنْعَام) ''جولوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ' ایسوں ہی کے لیے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں '' جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ اکرام

بہت گھبرائے کہ ہم میں کون ایسا ہے جو ظلم سے بالکل محفوظ ہو - اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (۱۳ /۳۱ سورة لُقْمٰن)"بے شک شرک ظلم عظیم ہے

سوال (۱۲) - اسلام میں کس چیز کی ممانعت سب سے زیادہ آئی ہے ؟

اسلامی تعلیمات میں سختی سے کفر اور شرک دونوں کو بہت زیادہ منع کیا گیاہے بہت ساری آیات اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں اور ان دونوں یعنی کافر اور مشرک کا انجام بہت بُرا ہے

(۱) وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۱٦۱ /٤ سُوْرَةُ النِّسَآءِ)

"اور ان میں سے جو کفار ہیں ہم نے ان کے لیے المناک عذاب مہیا کر رکھا ہے "

(۲) لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (۱۳ /۳۱ سورة لُقْمٰن)

" اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے"

(۳) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰناً ج وَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ط وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (۱٥۱/۳ اٰلِ عِمْرٰن)

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے ' اس وجہ سے کہ یہ اللہ کے ساتھ ان چیزوں کو شریک کرتے ہیں جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری' ان کا ٹھکانہ جہنم ہے ' اور ان ظالموں کی بری جگہ ہے "

(٤) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ط اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ (۲۹/٦۸ اَلْعَنْكَبُوْت)

"اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پرجھوٹ باندھے ' یا جب حق اسکے پاس آجائے وہ اسے جھٹلائے ' کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہ ہوگا"

سوال نمبر (۱۳) کسی بزرگ کی درگاہ پر سالانہ عرس میں جانا کیسا ہے؟

جواب - قبروں کی زیارت مسنون ہےمردوں کے لیے (اور عورتوں کے لیے کبھی کبھار جانا جائز ہے عورتوں کا بکثرت زیارت قبور کرنے کو علما نے منع فرمایا ہے)جب بھی ہم قبرستان

جائیں اہل قبور کےلیے ہم استغفار کریں ' اہل قبور کی مغفرت کے لیے دعا کریں ' قبروں کو دیکھ کر عبرت حاصل ہو' اپنی موت کو یاد کرو اور آخرت کے بارے میں سوچو' دنیا میں رہنے بسنے اور دنیاداری سے رغبت کم ہو اور آخرت کے سامان کی فکر پیدا ہو - سالانہ برسی کرنا یا عرس میں جانا سنت سے ثابت نہیں ہے اسکو علماء نے بدعت کہا ہے چونکہ **زیارت قبور** مسنون ہے آپ جس وقت بھی کسی قبر پر جائیں یا قبرستان جائیں سنت سے ثابت شدہ دعائیں پڑھیں اور میت کے لیے مغفرت کی دعا کریں' یہاں پر صرف احادیث کی دو دعائیں تحریر کی گئی ہیں

(۱) بریدہ اسلمیؓ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ دعا سکھلایا کرتے تھے جب وہ قبرستان کی طرف جائیں تو یوں کہیں

" اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ - اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ - اَنْتُمْ فَرَطُنَا وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ - وَنَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ "

" اے اس گھر کے مسلمان مومن باسیو ' السلام علیکم ! ہم انشاءاللہ تمہارے پاس آنے والے ہیں ' ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے خیروعافیت کے طلب گار ہیں" (مسلم ' احمد' نسائی' ابن ماجہ ' بیہقی)

(۲) عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول رحمت ﷺ سے پوچھا (زیارت قبر کے وقت) میں کیا کہوں آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ کہو

" اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ - وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ - وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ " (مسلم ۹۷٤)

"اے اس دیار کے مومن اور مسلمان باسیو ! تم پر سلام ہو جو لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور جو پیچھے رہ گئے سب پر اللہ رحم فرمائے اور انشااللہ ہم تم سے آکر ملنے والے ہیں " (مسلم ۹۷۴)

سوال (۱۴) سب سے بڑا گناہ 'سب سے بھاری گناہ کیاہے؟

سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اسکی دلیل یہ ہے

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

(۳۱/۱۳لقمٰن) "اور جب کہ لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایاکہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے "

اور جب رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا اَیُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ ؟" کون سا گناہ سب سے بڑا ہے"
آپ ﷺ نے فرمایا - یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراؤ حالانکہ اس نے تم کو پیدا کیا (متفق علیہ)

سوال (۱۵) طاغوت کسے کہتے ہیں ؟ کیا سارے طاغوت ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں یا انکی کچھ اقسام بھی ہیں ؟

جواب - طاغوت جھوٹے معبودوں (معبودان باطل) کو کہتے ہیں طاغوت کے اور ایک معنی ہیں شیطان کیونکہ معبودان باطل کی پرستش ابلیس مردود ہی کی پیروی ہے - اس لیے شیطان بھی یقیناً طاغوت میں شامل ہے-علم غیب کا دعویٰ کرنے والے کو بھی طاغوت کہتے ہیں ' طاغوت کی پانچ قسمیں ہیں (۱) وہ شخص جس کی عبادت کی جائے (۲) وہ شخص جس نے لوگوں کو اپنی عبادت کی دعوت دے (۳) وہ شخص جس نے شریعت الٰہی کو چھوڑ کر کسی غیر اللہ کو حاکم بنایا
(۴) شیطان مردود (۵) وہ شخص جو علم غیب جاننے کا دعوی کرے طاغوت کی مزید تشریح کے لیے کچھ آیات کلام اللہ تحریر کئے جارہے ہیں

(۱) اَوَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا (٤/٥١ اَلنِّسَآء)
"کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ ملاہے ؟ جو بت کا اور باطل معبود کا اعتقاد رکھتے ہیں اور کافروں کے حق میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان والوں سے زیادہ راہ راست پر ہیں "

(۲) فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ج لَا انْفِصَامَ لَهَا (٢/٢٥٦ سُوْرَةُ الْبَقَرَة) " جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کرکے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا ' جو کبھی نہ ٹوٹے گا "

(۳) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ط وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا (٤/٦٠ سُوْرَةُ النِّسَآء)

" کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا ؟ جن کا دعویٰ تو یہ ہے کہ جو کچھ آپ پر اور جو کچھ آپ سے پہلے اتارا گیا ہے اس پر ان کا ایمان ہے ' لیکن وہ اپنے فیصلے غیراللہ کی طرف لے جانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں حکم دیا گیا ہے کہ شیطان کا انکار کریں' شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر دور ڈال دے

(۴) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْآ اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ (٤/٧٦ اَلنِّسَآء) " اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ' وہ اللہ تعالیٰ کے سوا اوروں کی راہ میں لڑتے ہیں- پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو "

(۵) " وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَوْلِيَآئُهُمُ الطَّاغُوْتُ (٢/٢٥٧) اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں

سوال (۱۶) کیا یہ حقیقت ہے کہ طاغوت کی عبادت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو بندر اور سُور بنا دیا ؟

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُوْلٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (٥/٦٠ سُوْرَةُ الْمَآئِدَة) " کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں؟ کہ اس سے بھی زیادہ برے اجر پانے والا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون ہے؟ وہ جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اس پر وہ غصہ ہوا اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنادیا اور جنہوں نے معبودان باطل کی پرستش کی ' یہی لوگ بدتر درجے والے ہیں اور یہی راہ راست سے بہت زیادہ بھٹکنے والے ہیں "

(6) شرک سے بچنے کی دعائیں -

سوال - شرک سے محفوظ رہنے کے لیے کوئی دعا ہے اگر ہے تو وہ کونسی دعا یا دعائیں ہیں بتلایئے؟
جواب - شرک سے بچنے کی بہت ساری دعائیں ہیں مثلاً آیت الکرسیٰ سیدالاستغفار ' نماز کے بعد کے اذکارٴ صبح شام کے اذکار ' سوتے وقت کے اذکار ' بازار کی دعا ' مجلس کے گناہ دور ہونے کی دعا' یہاں صرف گیارہ (۱۱) دعائیں تحریر کی گئی ہیں

(۱) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهُ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا (۱۷/۱۱۱ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل)

" اور کہہ دیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے ' نہ اپنی بادشاہت میں کسی کو شریک وساجھی رکھتا ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ اسے کسی حمایتی کی ضرورت ہو اور تُو اسکی پوری پوری بڑائی بیان کرتا رہ "

(۲) لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا (۱۸/۳۸ اَلْكَهْف) " لیکن میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں گا "

(۳) قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا (۷۲/۲۰ سُوْرَةُ الْجِنِّ)

" آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

(۴) قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَاللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖ ط اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَاِلَیْهِ مَاٰبِ (۱۳/۳۶ سُوْرَةُ الرَّعْد) "آپ اعلان کر دیجئے کہ مجھے توصرف یہی حکم دیا گا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروںٴ میں اسی کی طرف بلا رہا ہوں اوراسی کی جانب میرا لوٹنا ہے

(۵) عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ (۲۳/۹۲ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن)

" وہ غائب حاضر کا جاننے والا ہے اور جو شرک یہ کرتے ہیں اس سے بالاتر ہے "

(٦) ابوبکرصدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا سکھایئے جسے میں صبح شام اور سوتے وقت پڑھا کروں آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهُ ' اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ ' وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰی مُسْلِمٍ (ابوداود ٤/١٣٧' ترمذی ٣/١٤٢)" اے اللہ اے غیب اور حاضر کو جاننے والے ' آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک ! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کےلائق نہیں ' میں تیری پناہ مانگتا ہوں ' اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر سے اور اسکے شرک سے اور اس بات سےکے میں اپنے نفس پر بُرائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے بُرائی کروں (نوٹ-صبح ' شام ' سوتے وقت یعنی تین ٣ اوقات میں یہ دعا پڑھنی ہے)(ابوداود ٤/١٣٧' ترمذی ٣/١٤٢)

(٧) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ "اللہ کےسوائے کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہےاس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پرقادر ہے"(١٠٠ بار)

(٨) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ (احمد ٤/٤٠٣) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک بناؤں - اور اس شرک سے تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا (احمد ٤/٤٠٣)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا لَا اَعْلَمُ (مسند ابویعلی)

(٩) اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا (الترمذی ٣٥٠٥' احمد ١٧٠ ' الحاکم ٥٠٥' ابن السنی ٣٤٥ ابو داود ٨٧/٢ ' ابن ماجه ٣٣٥/٢)" اللہ اللہ میرا رب ہے اسکے ساتھ میں کسی چیزکو شریک نہیں کرتا

(۱۰) **دعاء توجیه** - دعائے استفتاح یا ثناء یا تکبیر تحریمہ یعنی سورۂ فاتحہ سے پہلے کی دعا -
علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کےلیے کھڑے ہوتے تو - اللہ اکبر کہتے اور یہ
دعا پڑھتے

"وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ - اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لا لَا
شَرِيْكَ لَهُ ج وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا،
اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ
اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا - لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ - لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ
وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ وَاَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ - تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ -
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (احمد جلد ۱۱۹، ۱۰۲، ۱/۹۵ حديث على، ۷۷۱
مسلم المسافرين، ۳٤۱۷ الترمذى الدعوات، ۷٦۰ ابوداؤد الصلوٰة، نسائى جلد ۲ الافتتاح، ابن ماجه)

" میں اپنے منہ کو یکسو ہوکر (یک طرفہ ہوکر ' سب سے منہ موڑ کر اسی کا فرمانبردار بن کر)اس
ذات کی طرف متوجہ کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے
نہیں ہوں - تحقیق بے شک میری نماز میری ساری عبادت میرا جینا میرا مرنا یہ سب خالص اللہ
کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے- اسکا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے اور
میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں - اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے ' نہیں ہے کوئی معبود مگر تو
ہی رب میرا ہے میں تیرا بندہ (غلام) ہوں ' میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا
اعتراف کیا پس تو میرے سب گناہ معاف کردے تیرے سوائے کوئی دوسری ہستی گناہوں کو
معاف نہیں کرسکتی تو ہی اور مجھے نیک عادتوں (بہترین اخلاق) کی راہ بتا (کیونکہ) نیک عادتوں
کی طرف سوائے تیرے اور کوئی راستہ بتانے والا نہیں ہے ' اور مجھ سے بُری عادتوں کو دُورکردے '

ان بُری عادتوں کا پھیرنے والا سوائے تیرے اور کوئی نہیں ہے - میں تیری پکار پر لبیک کہتا ہوں (حاضر خدمت ہوں)اور تیری بھلائیوں کا امیدوار ہوں ساری بھلائیاں تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور بُرائی کی نسبت تیری طرف نہیں کی جاسکتی- میں تیری طرف سے ہوں اور تیری طرف جانے والا ہوں تو بڑی برکت اور بڑی شان والاہے میں تجھ سے بخشش مانگتاہوں اور تیری طرف توبہ کرتاہوں ''

(۱۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ ' لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ' اَلْمَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ' يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ' يَاحَیُّ يَا قَيُّوْمُ ' اِنِّیْ أَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ '' (ابوداؤد ۲/۸۰' ابن ماجه ۲/۱۲۶۸)

" اے اللہ میں تیری ان صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتاہوں کہ تیرے ہی لئے تمام تعریفیں ہیں ' تیرے سوا کوئی معبود نہیں ' تو یکتا ہے ' تیرا کوئی شریک نہیں ' بہت زیادہ احسان فرمانے والاہے' اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے ' اے عزت وجلال والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور کائنات کا نظام سنبھالنے والے ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں- (ابوداؤد ۲/۸۰' ابن ماجه ۲/۱۲۶۸)

\- - - - - - - - - - - - - -

ان دعاؤں کے علاوہ جن کسی بھی قرآن کی آیات یا رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی دعاؤں میں یہ الفاظ ہوں " لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ " یا صرف " لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ " یا " لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ " کے الفاظ ہوں وہ شرک سے محفوظ رہنے کی دعائیں ہیں حتیٰ کے رسول اللہ ﷺ موت کے وقت آخری لمحات میں یہ دعا کرتے جاتے تھے

" لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ " (بخاری ۸/۵۱۷)

" اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ " کے الفاظ مثلاً چار جگہ ہیں(۱) وضو کے بعد کی دعا (۲)اذان (۳) نماز کی اقامت (۴) تشہد(التحیات) نماز کے شروع کرتے وقت اللہ کی حمد و ثنا

" سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ "

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد جو تلبیہ پڑھی جاتی ہے "لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکُ لَا شَرِیْکَ لَکَ" اسی طرح سعی کے شروع میں صفاء کی پہاڑی پر اور مروہ کی پہاڑی پر جو دعائیں اللہ تعالیٰ سے مانگی جاتی ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

شرک سے محفوظ رہنے اور شرک سے بچنے کی دعاؤں کے لیے آپ اُن آیات قرآنی اور احادیث رسول اللہ ﷺ کا مطالعہ کیجئے جہاں اللہ رب العالمین کی اُلوہیت بیان ہوئی ہو (اُلوہیت کے معنی ہیں بندوں کی عبادت صرف اللہ کے لیے خاص ہو یا اللہ کی الہ واحد ہونے کا اقرار ہو)'

صبح و شام کے اذکار

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ "اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"(۱۰۰ بار)

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ

"اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ' نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ ' اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں 'اور اس کے سوا ہم اور کسی کی عبادت نہیں کرتے ' اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل ' اسی کے لیے اچھی تعریف ہے' اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں ' ہم اپنی بندگی اطاعت و فرمابرداری اسی کے لیے خالص کرتے ہیں خواہ کافروں کو بُرا ہی لگے (یا کافر ناپسند ہی کریں) (مسلم ۱/۴۱۵- ایک بار)

(٣) اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ، وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ (ابوداود ٤/٣٢٤، احمد ٥/٤٢) (تین مرتبہ صبح ، تین دفعہ شام)

اے اللہ مجھے میرے جسم میں عافیت دے ،اے اللہ مجھے میرے کانوں میں عافیت دے ،اے اللہ مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں- اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں ،اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں (تین مرتبہ صبح ، تین دفعہ شام)

(٤) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ ، أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (ابوداود ٤/٣١٨، نسائی ٢٢)

اے اللہ مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے ، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ،پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے

(٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ ، وَمَلَائِكَتَكَ ، وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (ابوداود ٤/٣١٧)

''اے اللہ میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو ، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں'' (۴مرتبہ صبح ۴مرتبہ شام)

(٦) أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ

مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ' رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

(مسلم ۲۰۸۸/٤) " ہم نے شام کی اور کائنات نے شام کی' بادشاہی اللہ تعالیٰ کے لیے ہے '
تمام تعریف اللہ کے لیے ہے 'اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی
حکومت اور اسی کے واسطے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اے میرے رب اس رات میں جو خیر
ہے اور جو اسکے بعد میں خیر ہے 'میں تجھ سے اسکا سوال کرتا ہوں 'اور اس رات کے شر سے اور اسکے
بعد والی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں ' اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی بُرائی سے تیری
پناہ چاہتا ہوں 'اے میرے رب میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''

اور جب صبح ہوتی یہی الفاظ کہتے اور شروع میں کہتے "أَصْبَحْنَا وَأَصبح الْمُلْكُ لِلّٰهِ"

(۷) '' حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ "

(۹/۱۲۹ سورة التوبه) '' میرے لیے اللہ کافی ہے ' اس کے سوائے کوئی معبود نہیں- میں نے
اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے '' (سات مرتبہ صبح ' سات دفعہ شام)

(۸) سیدالاستغفار - اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّى لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَ أَنَا عَبْدُكَ ' وَأَنَا
عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ ' أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ' أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ ' وَأَبُوْءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْلِىْ ' فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ " اے اللہ تو میرا رب (پالن
ہار) ہے' تیرے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں' تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے
عہد اور وعدے پر حتی الامکان (جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے) قائم ہوں' میں نے جو برے کام کئے ہیں
ان سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں' میں تیری نعمتوں کا (مجھ پر تیرے احسانات کا) اقرار کرتا ہوں' اور
اپنے گناہوں کا اعتراف (اقرار) کرتا ہوں مجھے بخش دے' تیرے سوائے کوئی گناہ بخشنے والا نہیں''
(بخاری ۸/۳۲۴) (ایک مرتبہ صبح ' ایک دفعہ شام)

(۹) بازار میں جانے کی دعا- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ ' وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ' وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ '

"اللہ کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی حکومت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ہمیشہ زندہ رہے گا اسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" (ترمذی ۳۴۲۸، ابن ماجہ ۲۲۳۵ ،الحاکم ا/۵۳۸، ۵۳۹)

(۱۰) کرب و بے چینی (بے قراری کی دعا)- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَ رَبُّ الْاَ رْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ (بخاری ٦٣٤٦ ، ٩/٥٢٦ و مسلم ٢٠٩٢/٤)

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کرب (پریشانی) کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے "اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں عظمت والا بردبار ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے ، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے "

(۱۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ (سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ ٢١/٨٧) (الترمذی ٥/٢٩٥، ٣/١٦٣، والحاکم ١/٥٠٥) (اس آیت کریمہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے یونسؑ کی دعا قبول فرمائی " تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، تو ہر عیب سے پاک ہے ، بیشک میں ظالموں میں تھا

(۱۲) مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا-

" سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْت أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ اِلَيْكَ"

" اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں- میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے طرف توبہ کرتا ہوں

(الترمذی ٥/٢٩٥، ٣/١٥٣، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجه)

(۱۳) سوتے وقت کے اذکار - اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهُ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰی مُسْلِمٍ (ابوداود ٤/١٣٧، ترمذی ٣/١٤٢)

” اے اللہ اے غیب اور حاضر کو جاننے والے ‘ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک ! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کےلائق نہیں ‘ میں تیری پناہ مانگتا ہوں ‘ اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر سے اور اسکے شرک سے اور اس بات سےکے میں اپنے نفس پر بُرائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے بُرائی کروں

(۱٤) اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ کُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ابوداود ٤/٣٢٤، احمد ٥/٤٢ حسن) ” اے اللہ میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے ایک آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لیے میرے تمام کام درست کردے تیرے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں“

(۱٥) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ” نہ بچنے کی طاقت (یعنی گناہوں سے پھرنے کی طاقت) ہے نہ کچھ کرنے کی قوت (یعنی اللہ کی عبادت کرنے کی قوت نہیں) مگر اللہ کی مدد کیساتھ“ (الحاکم جلد ا صفحہ۵۴۲، الطبرانی الاوسط جمع جلد ۱۰ صفحہ۹۸) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۹۹ بیماریوں کی دوا ہے، بخاریؒ حدیث نمبر(۵/۵۱۶) میں ہےکہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے“

(۱٦) ” حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ “ (ابوداؤد) مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے

(۱۷) ” فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ “ (٢٢/٧٨ سُوْرَةُ الْحَجِ)

” پس کیا ہی اچھا مالک ہے اور کتنا ہی بہتر مددگار ہے “

(۱۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ ' لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ' اَلْمَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ' يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ' يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ ' اِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ '' (ابوداؤد ۲/۸۰' ابن ماجه ۲/۱۲۶۸)

" اے اللہ میں تیری ان صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتاہوں کہ تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں ' تیرے سوا کوئی معبود نہیں ' تو یکتا ہے ' تیرا کوئی شریک نہیں ' بہت زیادہ احسان فرمانے والاہے' اے آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے ' اے عزت وجلال والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور کائنات کا نظام سنبھالنے والے ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۱۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِأَنِّیْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ ' لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ ' الْاَحَدُ الصَّمَدُ ' الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ' وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ '' (ابوداؤد ۲/۷۹' ابن ماجه ۲/۱۲۶۷' ترمذی ۵/۱۵) " اے اللہ میں تیری ان صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے ' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ' تو یکتا اور بےنیاز ہے ' جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے' اور نہ ہی اسکا کوئی ہمسرہے

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ ' الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ' وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ' أَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ ' اِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ '' (نسائی ۳/۵۲' ۱/۲۷۹' احمد ۴/۳۳۸) " اے اللہ میں ان تیری صفات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اکیلا ' یکتا اور بےنیاز ہے ' جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے ' تو میرے گناہ معاف فرمادے ' بیشک تو بہت بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ''

(۲۱) تہجد کے وقت کی دعا - اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

ٌ وَالسَّاعَةُ حَقٌ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌ وَمُحَمَّدٌ حَقٌ ٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَاِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ٗ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ ٗ" (بخاری ۸/۳۳۵)

''اے اللہ تیرے لیے ہی حمد ہے تو آسمان اور زمین اور جو انکے بیچ میں ہیں سب کاروشن کرنے والاہے، تجھ ہی کو تعریف اور ستائش زیب دیتی ہے ' توہی آسمانوں اور زمین کا اور جو انکے بیچ میں ہیں سب کا (سنبھالنےوالا) قائم کرنے والا ہے اور تجھ ہی کو تعریف سجتی ہے تو سچا ' تیرا وعدہ سچا تجھسے ملنا سچ ' بہشت سچ ' دوزخ سچ، قیامت سچ، پیغمبر سب سچے، محمدﷺ سچے ' یا اللہ میں نے تیرے لئےسرتسلیم خم کیا، تجھ پر بھروسہ کیا ' تجھ پر ایمان لایا ' تیری ہی طرف رجوع ہوا، تیری ہی مدد پر دشمنوں سے مقابلہ کیا ' تیرے ہی سامنے اپنا قضیہ پیش کرتا ہوں ' میرے اگلے پچھلے چھپے و کھلے سب گناہ بخش دے تو ہی آگے کرنےوالاہےاورتوہی پیچھےکرنےوالاہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ''

(۲۲) اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ ٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِیْ أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ٗ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ " (مسلم ٤/٢٠٨٦) " یا اللہ میں نے تیرے لئےسرتسلیم خم کیا، تجھ پر ایمان لایا ' تجھ پر بھروسہ کیا 'تیری ہی طرف رجوع ہوا، تیری ہی مدد پر دشمنوں سے مقابلہ کیا ' اے اللہ میں تیری عزت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تو مجھے گمراہ کرے ' تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ' تو زندہ جاوید ہستی ہے جسے کبھی موت نہیں آسکتی اور جن و انس سب مرجائیں گے ''